www.dailyqadamat.com ••• E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
Member APNS/CPNE 744 314 409 305
نوک قلم کی حرمت کا پاسبان
Daily QADAMAT Lahore
روزنامہ
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
منیجنگ ایڈیٹر
عمران انجم
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
جلد نمبر 15
جمعہ 26 شوال 1446ھ 25 اپریل 2025ء
قیمت 15 روپے
شمارہ نمبر 147

مشترکہ مفادات کونسل میں باہمی رضامندی سے فیصلہ تک مزید نہر نہیں بنائی جائے گی، وزیراعظم

وزیراعظم شہباز شریف نے نئی نہروں کی تعمیر کا کام رکوا کر باہمی اتفاق رائے سے مشروط کر دیا' ہم نے نہروں کے معاملے پر بڑی سنجیدگی سے بات چیت کی' بلاول بھٹو کیساتھ ملاقات کے بعد بات چیت

اسلام آباد (کائی نیوز+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے نئی نہروں کی تعمیر کا کام رکوادیا اوراسے باہمی اتفاق رائے سے مشروط کردیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ نئی نہروں کی تعمیر کا معاملہ 2 مئی کو مشترکہ مفادات کونسل میں اٹھایا جائے گا،سب کی

بقیہ نمبر 24

سیالکوٹ:ن لیگ کے ایم پی اے چودھری ارشد جاوید وڑائچ کی صاحبزادی حنا ارشد پی پی 52 ضمنی الیکشن کیلئے ریٹرننگ آفیسر کے پاس کاغذات نامزدگی جمع کروا رہی ہیں

مریم نواز سے ایتھوپین سفیر ڈاکٹر جمال بیکر عبداللہ کی ملاقات

لاہور (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم

بقیہ نمبر 25

4 ریٹائرڈ سینئر فوجی افسران کی بانی سے ملاقات کیلئے درخواست دائر

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) انسداد دہشت گردی

بقیہ نمبر 26

مقبوضہ وادی کے حالات مودی سرکار کے کنٹرول سے باہر

آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد سے وادی کی صورتحال غیر مستحکم وتشویشناک

مودی جبر کیخلاف مزاحمت آزادی کیلئے کشمیری عوام کے عزم کی عکاسی: رپورٹ

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر جنگی جنون میں مبتلا بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے کنٹرول سے باہر ہو چکا ہے اور آرٹیکل 370 کی منسوخی بھی مودی سرکار کا ایک ناکام اقدام ثابت ہوا ہے۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق آرٹیکل 370 کی

بقیہ نمبر 23

قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس، پاکستان کا بھارت کو منہ توڑ جواب، اسلام آباد میں موجود انڈین دفاعی بحری فضائی مشیر ناپسندیدہ قرار، ہم بھی شملہ معاہدے کو معطل کر سکتے ہیں، اسحاق ڈار

بھارت سے تجارت، واہگہ بارڈر، فضائی حدود بند، پانی روکنا اعلان جنگ تصور کیا جائے گا

پاکستان اور مسلح افواج اپنی خودمختاری اور سرحدی سالمیت کے دفاع کیلئے مکمل تیار، کشمیر پر قبضہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی مسلسل خلاف ورزی قرار

وزیراعظم کی زیرصدارت قومی سلامتی کمیٹی کا اہم اجلاس' سول وعسکری قیادت کی شرکت' خطے میں امن وامان کی صورتحال پر غور' پہلگام میں غیر ملکی سیاحوں کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار' بھارت کی جانب سے یکطرفہ اقدامات سیاسی مقاصد کے تحت غیر منصفانہ، غیر ذمہ دارانہ اور قانونی جواز سے عاری قرار

سارک ویزا استثنیٰ سکیم کے تحت بھارتی شہریوں کو جاری تمام ویزے منسوخ، سکھ یاتری مستثنیٰ/ بھارتی ہائی کمیشن کا عملہ 30 تک محدود/ پاکستان اور اسکی مسلح افواج اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں' ہر مہم جوئی کا موثر اور بھرپور جواب دیا جائیگا' اجلاس کے بعد جاری اعلامیہ

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان نے سندھ طاس معاہدہ معطلی کا بھارتی یکطرفہ اعلان مسترد کردیا، اور کہا ہے کہ پاکستان کی ملکیت پانی کا بہاؤ موڑا گیا تو اس جنگ کا اقدام سمجھا جائے گا۔ اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف کی زیر

بقیہ نمبر 21

وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق کا میو ہسپتال کا دورہ

مختلف وارڈز کا دورہ' آئی ڈیپارٹمنٹ کی لفٹیں نہ چلنے پر سخت برہمی کا اظہار

مریضوں کی جانب سے بتائے گئے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے' وزیر صحت

لاہور (جنرل رپورٹر) صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے حالات کا جائزہ لینے میو ہسپتال کا دورہ کیا، صوبائی وزیر نے مختلف وارڈز کا دورہ کیا اور

بقیہ نمبر 18

سابق سفیر عبدالباسط کا بلوچستان میں دہشت گردی میں اضافے کا خدشہ

اسلام آباد (وقائع نگار خصوصی) پاکستان کے

بقیہ نمبر 20

کانگریس نے پہلگام حملے کو بھارتی انٹیلی جنس کی ناکامی قرار دے دیا

نئی دہلی (فارن ڈیسک) بھارت کی اپوزیشن

بقیہ نمبر 19

لاہور:''ڈیٹا سے عمل کی جانب'' PWPA ہیلپ لائن 1737 کی تجزیاتی رپورٹ کی تقریب رونمائی میں چیئرپرسن حنا پرویز بٹ و دیگر شریک ہیں

''ڈیٹا سے عمل کی جانب'' PWPA ہیلپ لائن 1737 کی تجزیاتی رپورٹ کی تقریب رونمائی

رپورٹ میں خواتین کے تحفظ، صنفی مساوات، اور انسانی حقوق کے فروغ کیلئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا

ہمارا مقصد صرف ڈیٹا اکٹھا کرنا نہیں بلکہ اسے ایک مؤثر پالیسی ایکشن میں بدلنا ہے' چیئرپرسن حنا پرویز بٹ کی گفتگو

لاہور (پ ر) پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی نے یونائیٹڈ نیشن پاپولیشن فنڈ، روزن اور برطانوی حکومت کے اشتراک سے لاہور کے مقامی ہوٹل میں "ڈیٹا سے عمل تک: پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی ہیلپ لائن 1737 کا تجزیہ اور پنجاب کے تحفظاتی فریم ورک کو مضبوط بنانے کی حکمت عملی" کے عنوان سے رپورٹ کی رونمائی کی۔ اس موقع پر خواتین کے تحفظ، صنفی مساوات، اور انسانی حقوق

بقیہ نمبر 22

عبدالستار خان نیازی کی 23 ویں برسی 2 مئی کو منائی جائے گی

لاہور (پ ر) تحریک پاکستان کی اہم

بقیہ نمبر 17

قصور میں معذور افراد میں ووٹ بارے آگاہی سیمینار کا انعقاد

قصور (بیورو چیف) ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر قصور

بقیہ نمبر 16

بھارت نے سندھ طاس معاہدہ چھیڑ کر خطے میں کشیدگی کو ہوا دی، سعد رفیق

شواہد کے بغیر الزام تراشی بھارت کا وطیرہ ہے، بہتر ہوتا بھارتی حکومت الزامات تراشی کی بجائے پاکستان کو شواہد پیش کرتی

بھارت دہشت گردی کا الزام پاکستان پر لگاتا ہے حالانکہ خطے میں ہونیوالی ہر دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہوتا ہے

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما و سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ شواہد کے بغیر پاکستان پر الزام تراشی

بقیہ نمبر 3

قصور میں فوڈ اتھارٹی ٹیموں کا ملاوٹ مافیا کے خلاف بڑا ایکشن

قصور (بیورو چیف) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، ڈائریکٹر جنرل فوڈ اتھارٹی پنجاب عاصم

بقیہ نمبر 1

پہلگام حملہ سازش: سکھ فار جسٹس کے رہنما گرپتونت سنگھ پنوں کا بیان

واشنگٹن (نیٹ نیوز) سکھ فار جسٹس کے رہنما

بقیہ نمبر 2

جھنگ: معذور افراد کے ووٹ کے اندراج اور اہمیت پر سیمینار

سیمینار کا اہتمام محکمہ سوشل ویلفیئر جھنگ اور ڈسٹرکٹ ووٹرز ایجوکیشن کمیٹی نے کیا

ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سوشل ویلفیئر رائے عبدالشکور، آصف منور و دیگر بھی شریک

جھنگ (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر زین العابدین کی ہدایات پر محکمہ سوشل ویلفیئر جھنگ میں ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کے زیر اہتمام معذور افراد کے ساتھ ووٹ کے اندراج اور اہمیت پر سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ممبران (Vec-D)

بقیہ نمبر 4

محکمہ سوشل ویلفیئر جھنگ میں ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی کے زیر اہتمام معذور افراد کے ساتھ ووٹ کے اندراج اور اہمیت پر سیمینار کے شرکاء سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ننکانہ انتظامیہ متحرک

دریائے راوی ہیڈ بلوکی کے مقام پر فرضی مشقوں کا انعقاد

ڈپٹی کمشنر تسلیم اختر راؤ نے میڈیا کے ہمراہ ممکنہ سیلابی علاقوں کا دورہ کیا

ننکانہ صاحب (طاہر محمود) ضلعی انتظامیہ ننکانہ صاحب کی جانب سے سیلاب میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کے لیے فرضی مشقوں کا انعقاد دریائے راوی

بقیہ نمبر 5

غزہ میں ہسپتالوں' سکولوں پر بمباری' مزید 39 فلسطینی شہید

غزہ (نیٹ نیوز) غزہ میں اسرائیلی افواج کی بربریت اور بمباری کا سلسلہ جاری رہا، 24 گھنٹے میں مزید 39 فلسطینی شہید اور 105 زخمی ہو

بقیہ نمبر 7

جامعہ اشرفیہ لاہور میں حج تربیتی پروگرام 27 اپریل کو منعقد ہوگا

لاہور (جنرل رپورٹر) جامعہ اشرفیہ لاہور میں

بقیہ نمبر 6

جمہوریت کی بنیاد ووٹ کی طاقت ہے، عوامی خدمات کی فراہمی ناگزیر، ملک محمد احمد خان

سوشل میڈیا کو قومی بیانیے کے فروغ اور شعور کی بیداری کے لیے استعمال کیا جائے' سپیکر پنجاب اسمبلی

بھارت کے دہشت گردی الزامات بے بنیاد، پاکستان کی قربانیاں اور کردار عالمی سطح پر واضح ہیں' میڈیا کیساتھ گفتگو

لاہور (سٹاف رپورٹر) جمہوریت کی بنیاد عوام کے ووٹ کی طاقت پر ہے اور یہ طاقت اس وقت مؤثر ہو سکتی ہے جب عوام کو صحت، تعلیم، روزگار، اور انصاف کی بنیادی سہولیات مہیا ہوں۔ پالیسی سازوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے قومی ترقی کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کریں اور ریاستی اداروں کو بہتر حکمت عملی سے مضبوط بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار سپیکر پنجاب اسمبلی ملک

بقیہ نمبر 8

اپریل کے اختتام تک پارہ 45 ڈگری تک جانے کا امکان

لاہور (جنرل رپورٹر) صوبہ پنجاب میں سورج

بقیہ نمبر 9

سیالکوٹ میں 5 روزہ قومی انسداد پولیو مہم جاری

3 دن کے دوران 7 لاکھ 38 ہزار 846 بچوں کو قطرے پلائے گئے

ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا کی زیرصدارت پولیو ریویو کمیٹی میں بریفنگ

سیالکوٹ (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ سید حسن رضا نے کہا ہے کہ ضلع سیالکوٹ میں پانچ روزہ قومی انسداد پولیو مہم کامیابی سے جاری ہے، مہم

بقیہ نمبر 11

ہاکی لیجنڈ سمیع اللہ کا منظور الحسن ہاکی اسٹیڈیم کا دورہ

ڈیفنس ہاکی اکیڈمی میں زیر تربیت کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا

ڈی ایچ اے ہاکی اکیڈمی کی طرز پر مزید اکیڈمیاں قائم ہونی چاہئے' گفتگو

لاہور (سپورٹس رپورٹر) ڈیفنس ہاکی ارینہ (منظور الحسن ہاکی سٹیڈیم) لاہور میں فلائنگ ہارس اولمپئن سمیع اللہ نے دورہ کیا۔ اس وقت ڈیفنس ہاکی

بقیہ نمبر 10

پاکستان میں ای کامرس کی ایکسپورٹس کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا، سید سلمان علی

ای کامرس پلیٹ فارم سے ایکسپورٹرز کو پیمنٹس کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا، پیمنٹ کے ذرائع بھی موجود نہیں

حکومت بینکنگ سیکٹر کو ایکسپورٹرز کیلئے آسانیاں پیدا کرنے کا حکم دے' چیئرمین بینکنگ افیئر کمیٹی لاہور چیمبر آف کامرس

لاہور (شجاع عباس سے) پاکستان میں ای کامرس کی ایکسپورٹس کے مستقبل کو شدید خطرات لاحق ہیں، حکومتی عدم توجہ اور پیمنٹس کے حصول کیلئے کوئی بھی ذرائع موجود نا ہونے سے ایکسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، عالمی منڈیوں

بقیہ نمبر 12

واصو میں چناب کالج کے عقب میں گندم کی فصل میں آگ لگ گئی، لاکھوں روپے کا نقصان

اٹھارہ ہزاری (محمد عرفان احمد) ٹی ایچ کیو اور چناب کالج کے عقب واصو کے علاقے میں گندم کے کھیت میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کی فصل جل کر خاکستر ہو

بقیہ نمبر 15

جھنگ: واصو میں چناب کالج کے عقب میں گندم کی فصل کو لگنے والی آگ کو فائر بریگیڈ کا عملہ بجھانے میں مصروف ہے

ہر الیکشن میں دھاندلی کا شور اٹھتا ہے' رانا جمیل منج

ملک کیلئے تمام سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر پارلیمانی نظام کو مضبوط کریں

شفاف الیکشن کیلئے سب مل بیٹھ کر اقدامات کریں' رہنما پی پی پی

لاہور (سٹاف رپورٹر) پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری رانا جمیل منج نے کہا ہے کہ ملک کو آگے لیکر جانے کیلئے تمام سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر پارلیمانی نظام کو مضبوط کریں، شفاف الیکشن کیلئے سب مل بیٹھ کر اقدامات کریں۔ پیپلز پارٹی کارکنوں

بقیہ نمبر 13

منڈی بہاؤالدین میں سیلاب سے نمٹنے کیلئے فرضی مشق کا اہتمام

منڈی بہاؤالدین (شان اشرف سے) ضلع

بقیہ نمبر 14

آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف ضلع نارووال
حضرت امیر ملت
امیر ملت کا فیضان پاکستان پاکستان
124 واں عالمی روحانی اجتماع
75 واں مرکزی سالانہ عظیم الشان
عرس مبارک
ابو العرب سنوسی ہند حضور قبلہ عالم روحانی بانی پاکستان الحافظ الحاج پیر سید جماعت علی شاہ صاحب
زیر سرپرستی پیر سید خورشید حسین شاہ جماعتی
زیر سایہ حضرت پیر سید ذاکر حسین شاہ جماعتی
زیر قیادت حضرت پیر سید مظفر حسین شاہ جماعتی
زیر صدارت و خصوصی خطاب
جناب الحاج الحافظ پیر سید منور حسین شاہ جماعتی صاحب
سجادہ نشین آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف
بروز جمعہ 2 بروز ہفتہ 3 اتوار 4 مئی 2025
03 مئی بروز ہفتہ بعد نماز مغرب انٹرنیشنل محفل نعت منعقد ہوگی
مرکزی نشست 4 مئی بروز اتوار کو 11 بجے شروع اور اختتامی دعا وقت نماز عصر ہوگی
پاکستان و دنیا بھر سے مشائخ عظام، علمائے کرام، قراء، نعت خواں حضرات کثیر تعداد میں شرکت فرمائیں گے
انٹرنیشنل انجمن خدام الصوفیہ و امیر ملت ٹرسٹ
رجسٹرڈ پاکستان برطانیہ 0332/0300-8883833
قائم شدہ 1901
الداعی الی الخیر
جماعتی +39-3512272788

بعدالت جناب غلام رسول صاحب
نائب تحصیلدار ارینالہ خورد ضلع اوکاڑہ

درخواست برائے انتقال وراثت موضع چک نمبر12/1L تحصیل رینالہ خورد، زیر فیصلہ منجانب سکینہ بی بی دختر حسن علی بیوہ اللہ دتہ متوفیہ بحق، وارثان باز گشت میں محمد ارشاد، ریاض احمد، محمد فیاض، محمد آصف پسران، ثمینہ کوثر، صائمہ کرن دختران متوفیہ کے وارثان ظاہر کرتے ہیں انکے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہے یا کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم عدالت ہذا میں رابطہ کرے بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہو گا اور انتقال وراثت کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

بعدالت جناب سعید برکت صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق وغیرہ' بعنوان: مسماۃ آسیہ پروین بنام سوئی نادرن گیس وغیرہ' اشتہار بنام: سوئی نادرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ 21 کشمیر روڈ لاہور بذریعہ مینجنگ ڈائریکٹر، ڈپٹی چیف بلڈنگ آفیسر سوئی نادرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ 21 انڈسٹریل ایریا گورومانگٹ روڈ گلبرگ III لاہور، اعجاز عباس شاہ ولد نامعلوم سکنہ نزد بلال مسجد افتخار کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ مدعاعلیہ کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں مدعاعلیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر02-05-2025 اصالتاً واکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب سمیرا اسلم صاحبہ
سول جج گوجرانوالہ

عنوان، محمد عمیر بنام محمد خلیل وغیرہ۔ دعوی استقرار حق وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام شمیم زوجہ محمد شفیق ساکن محلہ چراغ نگر سٹریٹ نمبر 5 گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ 29-04-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

تبدیلی نام
میری بیٹی کا نام یونین کونسل کے ریکارڈ میں و ظہیا فاطمہ درج ہے، جسمیں نے بدل کر وجیہہ فاطمہ رکھ لیا ہے، پرانے نام اور تبدیل کردہ نام کا میرا کوئی دوسرا بیٹا/بیٹی نہ ہے۔ لہذا آئندہ میری بیٹی کو تبدیل کردہ نئے نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ المشتہر۔ مسمی محمود ولد محمد یعقوب ساکن منصورہ آباد، تحصیل وضلع شیخوپورہ۔

بعدالت جناب طارق بشیر صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق ' بعنوان: عامر حبیب وغیرہ بنام لاہور کنٹونمنٹ بورڈ وغیرہ' عامر حبیب ولد چوہدری حبیب اللہ سکنہ مکان نمبر593G-1 ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور بنام عوام الناس۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ عوام الناس کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر25-04-2025 اصالتاً واکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب ثوبیہ بشیر صاحبہ
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع' بعنوان: ماہ نور فاطمہ بنام محمد غیور انصاری' اخبار اشتہار: محمد غیور انصاری ولد عبدالصمد سکنہ Khaplu ضلع Ghanche Bultistan Pian حال مقیم مکان نمبر 4 گلی نمبر A-31 ہمدانی ٹاؤن احمد پور سیال بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 26-04-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب چوہدری
محمد بلال خان صاحب
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع وغیرہ' بعنوان: مدیحہ سلطان وغیرہ بنام محمد سلیم' اخبار اشتہار: محمد سلیم ولد امیر محمد سکنہ مکان نمبر 2 گلی نمبر 2 محمود کالونی بسمہ اللہ چوک شیخوپورہ بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر26-04-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب رائے
محمد رضا شیر صاحب
سول جج فیملی کورٹ ماڈل ٹاؤن کورٹس لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع' بعنوان: لبنیٰ بی بی بنام مراتب علی' اخبار اشتہار: مراتب علی ولد شفقت علی سکنہ چندرائے روڈ لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر05-05-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب رائے
محمد رضا شیر صاحب
سول جج فیملی کورٹ ماڈل ٹاؤن کورٹس لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع' بعنوان: مسماۃ ریحانہ بی بی بنام عابد علی' اخبار اشتہار: عابد علی ولد شاہ محمد سکنہ پیکو روڈ مکان نمبر B-46 محلہ سرفراز کالونی سرور ٹاؤن لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر05-05-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب عمیر علی خان
صاحب سول جج لالیاں

عنوان کنزہ مشیر باجوہ بنام عوام الناس وغیرہ، درخواست اجازت فروختگی جائیداد، اشتہار بنام عوام الناس، منظوراں بی بی بیوہ غلام محمد (دادی نابالغان) قوم راجپوت چدھڑ کلہ سکنہ ممولہ وجھلکے تحصیل لالیاں ضلع چنیوٹ ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا مگر مدعاعلیہ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقرر26-04-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت بوقت 8:00 بجے ہوں۔ ورنہ یکطرفہ کاروائی ہوگی۔

بعدالت جناب نیلم بشارت رائے
صاحبہ/سول جج/فیملی کورٹ گوجرانوالہ

عنوان، ازباز وغیرہ بنام شفاجدسنی۔ دعوی دلاپانے خرچہ نان نفقہ وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام شفاجدسنی ولد سمسون مسیح ساکن محلہ بستی ڈوگراں گرجاکھ گیٹ تحصیل وضلع گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ25-04-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب ملک محمد عاطف
بن سعید صاحب
سینئر سول جج/سول ڈویژن گوجرانوالہ

عنوان، ثمینہ الیاس بنام عوام الناس وغیرہ۔ درخواست جانشینی۔ ثمینہ الیاس بیوہ محمد الیاس ساکن محلہ مانیاں والہ قلعہ دیدار سنگھ تحصیل وضلع گوجرانوالہ۔ اخبار اشتہار بنام عوام الناس، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس گوجرانوالہ، نیشنل بینک آف پاکستان برانچ قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ۔ ہر مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہم مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ مورخہ26-04-2025 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا جواب پیش کرے ورنہ کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قبول نہ ہوگا۔

بعدالت جناب رائے
محمد رضا شیر صاحب
سول جج فیملی کورٹ ماڈل ٹاؤن کورٹس لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع' بعنوان: مسماۃ رابعہ الیاس بنام محمد علی اکبر' اخبار اشتہار: محمد علی اکبر ولد محمد اکبر سکنہ گلی نمبر2 جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 23-04-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب وقاص ارشد صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق ' بعنوان: ہانیہ عمیر وغیرہ بنام عوام الناس وغیرہ' اشتہار بنام: سیکرٹری یونین کونسل نمبر 13 صدیقہ کالونی ضلع لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ مدعاعلیہ کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں مدعاعلیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر26-04-2025 اصالتاً واکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب یاسر حفیظ صاحب
سول جج گارڈین کورٹ لاہور

درخواست زیر دفعہ 25 گارڈین' بعنوان: زینت خالد بنام عوام الناس' اخبار اشتہار: محمد عمران الطاف ولد فتح محمد الطاف صدیقی سکنہ ریل ٹاؤن ملتان چوک مکان نمبر104 بلاک D لاہور مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 25-04-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب آمنہ
آصف بٹ صاحبہ
سول جج گارڈین کورٹ لاہور

درخواست زیر دفعہ 7 گارڈین' بعنوان: عمر خالد بنام مسماۃ رابعہ گل' عمر خالد ولد محمد خالد خداداد سکنہ مکان نمبر19 گلی نمبر16 لاچپت گلی نیکلسن روڈ قلعہ گجر سنگھ لاہور بذریعہ سپیشل پاور آف اٹارنی سلمان خالد ولد محمد خالد خداداد بنام عوام الناس وغیرہ۔ ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر 05-05-2025 کو بوقت 8 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب رضوان صاحب
گارڈین جج جھنگ

عنوان مقدمہ: مختار بی بی بنام عوام الناس وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام عوام الناس۔ درخواست حصول سرٹیفکیٹ ولائیت۔ اخبار اشتہار بنام عوام الناس۔ ہرگاہ درخواست سرٹیفکیٹ ولائیت میں مختار بی بی بیوہ محمد حسین متوفی قوم جھبیل سکنہ ڈاکخانہ بنڈہ ملکانہ تحصیل وضلع جھنگ۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو آپ مقررہ تاریخ 28-04-2025 کو اصالتاً حاضر عدالت بوقت08:00 بجے ہوں ورنہ یکطرفہ کاروائی ہو گی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت جناب رائے
محمد رضا شیر صاحب
سول جج فیملی کورٹ ماڈل ٹاؤن کورٹس لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع وغیرہ' بعنوان: مسماۃ روبینہ بی بی وغیرہ بنام شوکت علی' اخبار اشتہار: شوکت علی ولد مقبول احمد سکنہ نزد Khadar کینال محلہ سمی کالونی پاکپتن بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر05-05-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب اقراء شوکت صاحبہ
نائب تحصیلدار ریونیو آفیسر سرکل چوچک
تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ

درخواست برائے انتقال وراثت موضع چک نمبر 1A/GD تحصیل رینالہ خورد، زیر فیصلہ منجانب سرداراں بی بی دختر طور بیوہ عبدالغفور متوفیہ بحق، وارثان بازگشت میں طالب حسین، خالد حسین، ساجد حسین، محمد عمران پسران، ساجدہ بی بی، زاہدہ پروین، عابدہ بی بی دختران متوفی کے وارثان ظاہر کرتے ہیں انکے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہے یا کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم عدالت ہذا میں رابطہ کرے بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور انتقال وراثت کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

بعدالت جناب اقراء شوکت
صاحبہ
نائب تحصیلدار ریونیو آفیسر سرکل چوچک
تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ

درخواست برائے انتقال وراثت موضع چک نمبر 1A/GD تحصیل رینالہ خورد، زیر فیصلہ منجانب نواب دین ولد کرم علی متوفی بحق، وارثان باز گشت میں محمد اقبال (بعد میں فوت شد) پسر، حمیداں بی بی، مجیداں بی بی دختران متوفی کے وارثان ظاہر کرتے ہیں انکے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہے یا کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم عدالت ہذا میں رابطہ کرے بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور انتقال وراثت کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

بعدالت جناب رائے
محمد رضا شیر صاحب
سول جج گارڈین کورٹ ماڈل ٹاؤن کورٹس لاہور

درخواست فروختگی جائیداد' بعنوان: سدرہ شبیر بنام عوام الناس' سدرہ شبیر بیوہ محمد عمر جاوید سکنہ مکان نمبر195/A3 محلہ Bhalli PECHS نزد بٹ چوک لاہور بنام عوام الناس۔ ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر30-04-2025 کو بوقت 9 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

بعدالت جناب صباء رزاق صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق' بعنوان: فیصل زاہد وغیرہ بنام عوام الناس' فیصل زاہد ولد زاہد اقبال سکنہ مکان نمبرC-189 پی اے ایف کالونی زارار شہید روڈ لاہور کینٹ بنام عوام الناس۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ عوام الناس کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر 26-04-2025 اصالتاً واکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب چوہدری
محمد بلال خان صاحب
سول جج فیملی کورٹ لاہور

دعویٰ: تنسیخ نکاح' بعنوان: حناء اشرف بنام محمد عدنان' اخبار اشتہار: محمد عدنان ولد محمد نواز ساکن گلی ہاشمی وارڈ نمبر4 نیئر اسلامیہ ہائی سکول مکان نمبر2011 سمڑیال ضلع سیالکوٹ بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر26-04-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب رائے
محمد رضا شیر صاحب
سول جج گارڈین کورٹ ماڈل ٹاؤن کورٹس لاہور

درخواست زیر دفعہ 7 گارڈین' بعنوان: عبدالرزاق بنام عوام الناس وغیرہ' اخبار اشتہار: مسماۃ روا شوکت دختر شوکت علی سکنہ مکان نمبر1396 بلاک نمبر4 سیکٹر C-II گرین ٹاؤن لاہور بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 26-04-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب ملک عابد حسین
صاحب ASJ جھنگ

عنوان مقدمہ: محمد خالد بنام مرسلین وغیرہ۔ نگرانی۔ اخبار اشتہار بنام مرسلین ولد صفت الدین عاشق علی ولد صفت الدین جملہ ذات راجپوت سکنہ گوٹھ رحمانیہ ٹنڈو آدم ضلع سانگھڑ سندھ قافیہ بی بی زوجہ محمد جمیل دختر صفت الدین سکنہ ایل جہانگیر تحصیل وضلع گوجرانوالہ آسیہ بی بی زوجہ فقیر حسین دختر صفت الدین سکنہ چکانڈراۃ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان جاوید عباس غلام عباس پسران ظہور حسین آصف عباس ولد منظور حسین حسین رضا ولد منظور حسین نابالغ برفاقت آصف عباس برادر حقیقی جملہ ذات بلوچ سکنائے موضع جمالی خورد تحصیل اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ۔ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے لیکن مدعاعلیہان کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا ممکن نہ ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آپکو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ 03-05-2025 اصالتاً حاضر عدالت بوقت 08:00 بجے ہوں ورنہ یکطرفہ کاروائی ہوگی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت جناب سول جج صاحب
سول جج فیملی کورٹ فیروزوالہ

دعویٰ: تنسیخ نکاح بربنائے خلع' بعنوان: صدف انور بنام اصغر علی' اخبار اشتہار: اصغر علی ولد شیر محمد گلی نمبر1 محلہ خالہ ٹاؤن بورے والا ضلع وہاڑی بنام مدعاعلیہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے بذریعہ اشتہار اخبار میں مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر 06-05-2025 بوقت 08 بجے صبح حاضر عدالت آویں ورنہ کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ دستخط ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب فوزیہ سائرہ صاحبہ
سول جج درجہ اول ضلع شیخوپورہ

مقدمہ نمبر222/1 مورخہ10-02-25 سال2025ء۔ دعوی استقرار حق معہ حکم امتناعی دوامی۔ عنوان مقدمہ۔ فاطمہ بی بی وغیرہ بنام ولائیت خان متوفی وغیرہ۔ اخبار اشتہار بنام۔ (1) ولائیت خان متوفی بذریعہ شرعی وارثان (1A) محمد اکرم (1B) شیر محمد متوفی بذریعہ وارثان (1B) گلناز بی بی دختر شیر محمد (1C) محمد نذیر (لاولد فوت شد بذریعہ وارثان) (1D) صغراں بی بی متوفیہ بذریعہ شرعی وارثان (1DA) محمد اشرف خاوند صغراں بی بی (1DB) شوکت علی (1DC) افضال پسران صغراں بی بی (1DD) شہناز بی بی (1DE) سمیعہ بی بی (1DF) شاہدہ بی بی متوفیہ بذریعہ وارثان اش (1DFA) واجد علی، (1DFB) ماجد علی پسران شاہدہ بی بی متوفیہ (1DG) ارشاد بی بی دختران صغراں بی بی (1E) منظوراں بی بی دختران ولائیت خان متوفی (2) حیات محمد متوفی بذریعہ وارثان (2A) محمد ارشد (2B) ذوالفقار علی متوفی بذریعہ وارثان اش (2BA) نگہت بی بی بیوہ (2BB) طیبہ (2BC) تحریم (2BD) مدیحہ (2BE) بشریٰ بی بی دختران ذوالفقار علی متوفی پسر حیات محمد (2C) طارق محمود متوفی پسر حیات محمد بذریعہ وارثان اش (2CA) خالدہ پروین بیوہ طارق محمود (2CB) مریم طارق (2CC) ثوبیہ دختران طارق محمود (2CD) عادل ولد طارق محمود (2CE) صدف طارق (2CF) مافیہ طارق (دختران نابالغان بولائیت والدہ حقیقی خالدہ پروین) (2CG) عدیل ولد طارق پسر نابالغ بولائیت والدہ حقیقی خالدہ پروین (2D) نسرین بی بی (2E) پروین بی بی دختران حیات محمد (2F) حفیظاں بی بی دختر (متوفیہ) حیات محمد، بذریعہ وارثان اش (2FA) محمد مبشر، (2FB) سمیع اللہ (2FC) فلک شیر (2FD) محمد ناصر (2FE) محمد شعیب پسران حفیظاں بی بی متوفیہ دختر حیات محمد (2FF) غزالہ بی بی (2FG) نفیسہ بی بی عرف گوگی دختران حفیظاں بی بی متوفیہ دختر حیات محمد (4) منظور احمد فوت شد بلاوارث (5) نصر اللہ خان پسران پیر علی اقوام راجپوت بھٹی (6) نذیر احمد ولد ولائیت خان قوم راجپوت بھٹی ساکنان اعوان بھٹیاں، تحصیل وضلع شیخوپورہ۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہم کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ تاریخ 08-05-2025 بوقت صبح 8 بجے حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی و جوابدہی کریں۔ بصورت دیگر کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ آج بدستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب ظہیر احمد صاحب
تحصیلدار تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ

درخواست برائے انتقال وراثت موضع چک نمبر 1/1RA تحصیل رینالہ خورد، زیر فیصلہ منجانب محمد شبیر ولد امام دین متوفی بحق، وارثان بازگشت میں سلامن بیگم بیوہ، محمد علی پسر، زبیدہ بیگم، نسرین بیگم، خورشیداں بیگم دختران متوفی کے وارثان ظاہر کرتے ہیں انکے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہے یا کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم عدالت ہذا میں رابطہ کرے بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور انتقال وراثت کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

بعدالت جناب شہوار امین واہگہ
صاحب سول جج جڑانوالہ

دعوی توثیق و قبضہ' محمد ندیم وغیرہ بنام محمد مشتاق وغیرہ' اخبار اشتہار بنام محمد مشتاق، محمد اشفاق پسران عبدالحمید ساکنان چک نمبر 200 ر۔ب لاٹھیاں والا تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ/مدعاعلیہم کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ تاریخ مقررہ مورخہ26-04-2025 کو بوقت 8:00 بجے صبح میرے روبرو اصالتاً / وکالتاً پیش ہوکر اپنا موقف پیش کرسکتا ہے ورنہ عدم حاضری کی صورت میں یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بعدالت جناب وقاص ارشد صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق ' بعنوان: اسد حفیظ بنام عوام الناس وغیرہ' اسد حفیظ ولد محمد حفیظ سکنہ مکان نمبر17 گلی نمبر28 رشید پورہ باغبانپورہ لاہور کینٹ ضلع لاہور بنام عوام الناس۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ عوام الناس کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر 28-04-2025 اصالتاً واکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب اعجاز
احمد امتیاز صاحب
سول جج درجہ اوّل لاہور

دعویٰ: استقرار حق وحکم امتناعی تاکیدی دوامی' بعنوان: یاسر علی بنام ڈسٹرکٹ کلکٹر وغیرہ' اشتہار بنام: ڈسٹرکٹ کلکٹر ضلع لاہور، حلقہ پٹواری موضع کاہنہ نو لاہور، سب رجسٹرار نشتر ٹاؤن لاہور بنام مدعاعلیہم۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں سائل نے دعویٰ برائے استقرار حق نسبت عدالت ہذا میں گزارا ہے کہ مدعاعلیہم کی تعمیل عام طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ازاں مدعاعلیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت سائل بتقرر29-04-2025 اصالتاً واکالتاً عدالت ہذا میں حاضر ہوں بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔ بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

بعدالت جناب شہروز شاہین رانجھا
صاحب فیملی جج جھنگ

عنوان مقدمہ: عطیہ پروین وغیرہ بنام قدیر عباس۔ دعویٰ دلاء پانے خرچہ نان ونفقہ۔ اخبار اشتہار بنام قدیر عباس ولد ممتاز حسین قوم جھبیل سیاکن ڈاک خانہ خاص ہیڈ تریموں منصور سیال تحصیل وضلع جھنگ۔ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے لیکن مدعاعلیہ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا ممکن نہ ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آپکو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ 26-04-2025 اصالتاً حاضر عدالت بوقت 08:00 بجے ہوں ورنہ یکطرفہ کاروائی ہوگی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب
اوکاڑہ

ہر خاص وعام کو آگاہ کیا جاتا ہے عمر حیات ولد سید قوم کھرل وفات پاچکا ہے جس کی وراثت واقع موضع فیروز تحصیل وضلع اوکاڑہ درج رجسٹر ہوکر برائے تصدیق ہمارے روبرو پیش ہوئی ہے متوفی کے وارثان میں نور جہاں بیوہ زندہ۔ حمید احمد، احسان الٰہی، سعود الٰہی پسران زندہ، رخسانہ دختر زندہ وارثان بازگشت میں ظاہر کیے گئے ہیں متوفی کے والدین پہلے سے فوت شدہ ہیں۔ ان کے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہو یا کسی اور کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم بمعہ ثبوت عدالت سے رجوع کرے بصورت دیگر وراثتی انتقال بحق زندہ وارثان تصدیق کر دیا جائے گا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ دستخط ومہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب عائشہ ممتاز صاحبہ
نائب تحصیلدار کوہلہ سرکل اوکاڑہ

ہر خاص وعام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ شہادت ولد ولی محمد قوم جٹ کلاس وفات پاچکا ہے جس کی وراثت واقع چک نمبر13/GD تحصیل وضلع اوکاڑہ درج رجسٹر ہوکر برائے تصدیق ہمارے روبرو پیش ہوئی ہے متوفی کے وارثان میں اللہ رکھی بیوہ زندہ۔ الطاف حسین، مزمل حسین پسران زندہ، خالد حسین پسر کنوارہ نابالغ پہلے فوت شدہ، شہناز بی بی دختر زندہ وارثان بازگشت میں ظاہر کیے گئے ہیں متوفی کے والدین پہلے سے فوت شدہ ہیں۔ ان کے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہو یا کسی اور کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم بمعہ ثبوت عدالت سے رجوع کرے بصورت دیگر وراثتی انتقال بحق زندہ وارثان تصدیق کر دیا جائے گا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ دستخط ومہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب الیاس
رضا ناصر صاحب
سینئر سول جج درجہ اوّل اوکاڑا

درخواست حصول سرٹیفکیٹ گارڈین' عنوان: سبین بیوہ محمد رمضان دختر طارق نعیم قوم آرائیں سکنہ مکان نمبر 84 گلی نمبر2 محلہ ندیم پارک تحصیل وضلع اوکاڑا بنام عوام الناس اشتہار بنام عوام الناس۔ ہرگاہ سائل نے درخواست متذکرہ بالا عدالت ہذا میں دائر کی ہے عوام الناس میں سے کسی کو کوئی عذر بابت درخواست ہو تو تاریخ مقرر25-04-2025 کو بوقت 8 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر اپنا عذر پیش کریں بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

بعدالت جناب اقراء شوکت صاحبہ
نائب تحصیلدار ریونیو آفیسر سرکل چوچک
تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ

درخواست برائے انتقال وراثت موضع چک نمبر7/1R تحصیل رینالہ خورد، زیر فیصلہ منجانب بخشائی بی بی دختر نادر بیوہ عبداللہ متوفیہ بحق، وارثان بازگشت میں نوازش پسر (بعد میں فوت شد)، زہراں دختر متوفیہ کے وارثان ظاہر کرتے ہیں انکے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہے یا کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم عدالت ہذا میں رابطہ کرے بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور انتقال وراثت کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

درستگی نام
میرا درست نام فرح ناز ہے غلطی سے رینجرز کے ریکارڈ میں تسلیم اختر لکھا گیا ہے درستگی کی جائے اور آئندہ مجھے نئے نام سے لکھا و پکارا جائے المشتہر فرح ناز دختر نذیر احمد زوجہ محمد جمیل سکنہ شہزاد پور تحصیل شکرگڑھ۔

بعدالت جناب عائشہ ممتاز صاحبہ
نائب تحصیلدار کوہلہ سرکل اوکاڑہ

ہر خاص وعام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ نوراں بیوہ شہابل دختر شہامند وفات پاچکا ہے جس کی وراثت واقع موضع کاکو تحصیل وضلع اوکاڑہ درج رجسٹر ہوکر برائے تصدیق ہمارے روبرو پیش ہوئی ہے متوفیہ کے وارثان میں امیراں بی بی دختر بعد میں فوت شدہ۔ خوشی محمد برادر حقیقی بعد میں فوت شدہ۔ رحمائی ہمشیرہ پہلے فوت شدہ وارثان بازگشت میں ظاہر کیے گئے ہیں متوفیہ کے والدین اور خاوند پہلے سے فوت شدہ ہیں۔ ان کے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہو یا کسی اور کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم بمعہ ثبوت عدالت سے رجوع کرے بصورت دیگر وراثتی انتقال بحق زندہ وارثان تصدیق کر دیا جائے گا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ دستخط ومہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب حاجی
عبدالغفور صاحب نائب تحصیلدار

بنگلہ گوگیرہ اوکاڑہ ' ہر خاص وعام کو آگاہ کیا جاتا ہے عمر حیات ولد سید قوم کھرل وفات پاچکا ہے جس کی وراثت واقع موضع فیروز تحصیل وضلع اوکاڑہ درج رجسٹر ہوکر برائے تصدیق ہمارے روبرو پیش ہوئی ہے متوفی کے وارثان میں نور جہاں بیوہ زندہ۔ حمید احمد، احسان الٰہی، سعود الٰہی پسران زندہ، رخسانہ دختر زندہ وارثان بازگشت میں ظاہر کیے گئے ہیں متوفی کے والدین پہلے سے فوت شدہ ہیں۔ ان کے علاوہ اگر کوئی اور وارث ہو یا کسی اور کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم بمعہ ثبوت عدالت سے رجوع کرے بصورت دیگر وراثتی انتقال بحق زندہ وارثان تصدیق کر دیا جائیگا اور بعد میں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ دستخط ومہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب ساجد بلال صاحب
فیملی وسول جج فیصل آباد

دعویٰ تنسیخ نکاح بربنائے خلع عنوان ساجدہ بی بی بنام صدی احمد اخبار اشتہار بنام صدی احمد، ولد مرید قوم واہگرا سکنہ چک نمبر 249 ر ب بلوچ والا کھچڑا تحصیل وضلع فیصل آباد' ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کی تعمیل سمن سے گریزاں ہے ان کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار مدعاعلیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ بتقرر مورخہ 30-04-2025 کو وکالتاً یا اصالتاً صبح 8 بجے عدالت میں حاضر ہوں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ آج بدستخط مہر عدالت جاری کیا ہے۔

بعدالت جناب رضوان یوسف صاحب
سول جج/جج فیملی کورٹ تحصیل چیچہ وطنی

دعویٰ تنسیخ نکاح بربنائے خلع عنوان مقدمہ۔ ریحانہ بی بی بنام محمد وقاص ولد ریاض قوم سیال ساکن چک نمبر124/7ER تحصیل میانچنوں۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر آپ کی تعمیل آسان طریقہ سے ہونا مشکل ہے لہذا آپ کو بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقرر مورخہ05-05-2025 کو صبح 8 بجے حاضر عدالت آکر پیروی مقدمہ کریں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی اور بعد میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب
کھاریاں

عوام الناس کو بذریعہ اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ عبدالرحیم ولد سلطان ساکن بوریانوالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات وفات پا گئے ہیں ان کے شرعی وارثان میں رضیہ بیگم بیوہ عبدالرحیم کریم داد بردر بھائی ہیں اور عبدالرحیم کی اپنی کوئی اولاد نہ ہے اگر ان کے علاوہ کوئی دیگر شرعی وارث ہو تو وہ اندر 2 یوم دفتر زیر دستخطی میں رابطہ کرے بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور انتقال وراثت منظور کر لیا جائیگا۔ المشتہر تحصیلدار صاحب کھاریاں۔

بعدالت جناب حلقہ ریونیو آفیسر
صاحب تحصیلدار AC.1 شکرگڑھ

تصدیق انتقال نمبر154 متوفیہ مختاراں بی بی بیوہ محمد شفیع رقبہ موضع مغرال تحصیل شکرگڑھ ہر گاہ بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ مختاراں بی بی موضع مغرال میں مالک آراضی تھی جو فوت ہو چکی ہے اسکی وراثت کا انتقال درج ہو کر زیر فیصلہ ہے وارثان میں محمد یونس۔ محمود۔ مقصود احمد۔ کرامت علی پسران۔ رانی۔ کشور دختران ظاہر کئے گئے ہیں۔ اگر وراثت ہذا کا کوئی اور دعویدار ہو تو وہ اخبار اشتہار کی اشاعت کے اندر سات یوم حاضر آکر اپنا عذر پیش کرے بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ آج بدستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

بعدالت جناب شہزادہ
شاہ بہرام صاحب
جج فیملی کورٹ سیالکوٹ

دعویٰ تنسیخ نکاح، سدرہ منور بنام محمد ارشد اشتہار بنام محمد ارشد ولد محمد بشیر خاں ساکن ڈاکخانہ کلاسوالہ بخت پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعاعلیہ کی تعمیل عام طریقہ سے نہ ہو رہی ہے اس لیے اشتہار ہذا بنام مدعاعلیہ کی نام جاری کیا جاتا ہے اگر مدعاعلیہ تاریخ 25-04-25 کو بوقت صبح 8 بجے حاضر عدالت نہ ہوگا تو اس کی نسبت کاروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی اور بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا آج بدستخط میرے و مہر عدالت جاری ہوا۔

بعدالت جناب مہرین سیاب عباسی
صاحبہ فیملی جج ساہیوال

دعویٰ اعادہ حقوق زن آشوئی' عنوان مقدمہ۔ محمد زاہد بنام سونیا' اشتہار اخبار۔ سونیا دختر اقبال حسین سکنہ چک نمبر 103/7R تحصیل وضلع ساہیوال ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا میں آپ کو متعدد بار طلب کیا گیا ہے مگر تعمیل آسان طریقہ سے ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اخبار اشتہار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ تاریخ مقرر 03-05-2025 کو بوقت 8 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت آکر مقدمہ کی پیروی وجوابدہی کریں بصورت دیگر کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

سپیریئر کالج گوجرہ روڈ جھنگ (مین کیمپس)
اشتہار ٹھیکہ نیلامی کالج کینٹین سال 2027 تا 2025

سپیریئر کالج گوجرہ روڈ سلطان کالونی جھنگ کی کینٹین کے لیئے ٹھیکہ برائے سال 2027 تا 2025 کی بولی مورخہ 02-05-2025 بروز جمعۃ المبارک کو دن 3 بجے کالج ہذا میں ہوگی۔

شرائط:

خواہش مند حضرات بولی سے قبل مبلغ دس ہزار روپے (قابل واپسی) نقد جمع کروانے کے پابند ہونگے اور اپنا اصل شناختی کارڈ بمعہ فوٹو کاپی دفتر کالج ہذا میں جمع کروانے کے پابند ہونگے۔ کامیاب بولی دہندہ پچاس فیصد حصہ رقم موقع پر جمع کروانے کا پابند ہوگا۔ بقایا رقم دس یوم کے اندر جمع کروائے گا۔ بصورت دیگر اداشدہ رقم بحق انتظامیہ کالج ضبط کرلی جائے گی اور کوئی عذر/اعتراظ قابل قبول نہ ہوگا۔ کامیاب بولی دہندہ کو ٹھیکہ کی رقم سے بیس فیصد حصہ انکم ٹیکس الگ جمع کروانا ہوگا۔ کالج کی کینٹین کا ٹھیکہ صرف مرد حضرات کے نام ہوگا۔ نیلامی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا جو کسی بھی فوجداری یا دیوانی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لیئے دفتری اوقات میں کالج ہذا تشریف لائیں۔

المشتہر: انتظامیہ سپیریئر کالج (مین کیمپس) سلطان کالونی گوجرہ روڈ جھنگ
0342-5806118 ,047-7652375

سود: اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ سے اعلانِ جنگ

ارشادِ ربانی:۔ ☆مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ کر دیا ہو (البقرۃ:275)

☆اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حقدار ہو۔ نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (البقرۃ:79-278)

فرمانِ نبوی ﷺ

☆سود مال کو گھٹاتا ہے اور صدقہ مال کو بڑھاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

☆سات ہلاک کرنیوالی باتوں سے دُور رہو، ان میں سے ایک سود ہے۔ (بخاری)

☆رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے سود لینے والے پر، سود دینے والے پر، اس کے گواہ پر اور اس کے لکھنے والے پر۔ (ابوداؤد)

☆نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی سود (کا لین دین) زیادہ کرتا ہے اس کا انجام مال کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ)

سُود

آئیے سود کیخلاف مہم میں ہمارا ساتھ دیں
منجانب: تحریک انسداد سود
insdadesood@gmail.com

بقیہ 1

جاوید اور ڈپٹی کمشنر قصور عمران علی کی ہدایات پر ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز (باقر رسول انور) کی زیر نگرانی کیمیکل ملے زہریلہ دودھ بنانے والے مافیا کے خلاف بھرپور ایکشن۔ فوڈ سیفٹی ٹیم کا قصور کہ کھڈیاں کے علاقہ میں دودھ بردار گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران 1200لیٹر کیمیکلز سے تیار دودھ موقع پر تلف کر کہ گاڑی کو قبضہ میں لیکر مقدمہ درج کروا دیا۔ پانی میں پاؤڈر، کیمیکلز اور گھی ڈال کر دودھ جیسا سفید گاڑھا محلول لاہور میں سپلائی کیا جاتا تھا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز باقر رسول نے کہا کہ عوام الناس کو صاف ستھری خوراک کی فراہمی پنجاب فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی ہمیشہ کی طرح لوگوں کو صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ صحت دشمن عناصر کیخلاف فیس بک ایپلی کیشن، ٹال فری نمبر1223 پر شکایات درج کروائیں۔

بقیہ 2

گرپتونت سنگھ پنوں نے پہلگام حملے کو را کی سازش قرار دے دیا۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق سکھ فار جسٹس کے رہنما گرپتونت سنگھ پنوں نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا بھارتی ایجنسیوں کی جانب سے فالس فلیگ آپریشن ہے، یہ حملہ بھارتی حکومت کی جانب سے کشمیر کی تحریک آزادی کو بدنام کرنے اور خوف پیدا کرنے کیلئے کیا گیا۔ سکھ فار جسٹس نے اقوام متحدہ سے کشمیر کی آزادی کے لئے ریفرنڈم کروانے کا مطالبہ کر دیا۔

بقیہ 3

بھارت کا وطیرہ ہے، بھارت دہشتگردی کا الزام پاکستان پر لگاتا ہے حالانکہ خطے میں ہونے والی ہر دہشتگردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہوتا ہے، بہتر ہوتا بھارتی حکومت الزامات تراشی کی بجائے پاکستان کو شواہد پیش کرتی، بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو چھیڑ کر خطے میں کشیدگی کو ہوا دی، سندھ طاس معاہدے میں واضح لکھا ہے کوئی ایک فریق یکطرفہ فیصلہ نہیں کرسکتا، بھارت اور پاکستان کے درمیان تمام متنازعہ مسائل کو نتیجہ خیز ڈائیلاگ کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ لاہور میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی دہشتگردی کی کارروائی کی حمایت نہیں کرتا، ملک سے دہشتگردی کے خاتمے کے لئے پاکستان نے بہت قیمت ادا کی، بدقسمتی سے بھارتی حکومت دہشتگردی کے واقعات کا الزام ہمیشہ پاکستان پر لگاتی ہے حالانکہ خطے میں ہر ہونے والی دہشتگردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر ہوتا بھارتی حکومت الزامات تراشی کی بجائے پاکستان کو شواہد پیش کرتی، پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں بھارت کے ملوث ہونے کے واضح ثبوت ہیں لہٰذا بھارتی قیادت کو کشیدگی میں اضافے کی بجائے ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ پاکستان نے پہلگام واقعہ کی بھرپور مذمت کی ہے، سانحہ جعفر ایکسپریس ہوا تو ہندوستان نے مذمت میں ایک لفظ بھی نہیں بولا، الزام تراشی اور بہتان لگانا کسی حکومت کو زیب نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو چھیڑ کر خطے میں کشیدگی کو ہوا دی، بھارتی اقدامات غیر دانشمندانہ ہیں۔ سندھ طاس معاہدے میں واضح لکھا ہے کہ کوئی فریق یکطرفہ طور پر معاہدہ منسوخ نہیں کرسکتا۔ بھارت کی طویل عرصے سے کوشش تھی کہ سندھ طاس معاہدے کو منسوخ کر دے۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ بھارت پاکستان سے بڑا ملک ہے، خطے میں امن اس کے اپنے مفاد میں ہے لہٰذا عالمی امن کیلئے ایسے اقدامات خطرہ بن سکتے ہیں جس سے بھارتی حکومت کو گریز کرنا چاہیے۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ بھارت نے دہائیوں سے مقبوضہ کشمیر میں جبر کا ماحول بنایا ہوا ہے، مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہیے۔ سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل کرتے ہوئے کشمیریوں کو ان کا حق دینا ہوگا اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دینے کا وعدہ پورا کرنا ہوگا، مقبوضہ کشمیر میں پچھلے 77سال سے لوگ بھارتی مظالم کا شکار ہیں، بھارتی فورسز مقبوضہ کشمیر میں مسلسل ریاستی دہشتگردی میں ملوث ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کا بھارت میں بدامنی کا کوئی ارادہ نہیں، پاکستان کو بھارتی سائیڈ سے مسلسل نشانہ بنایا گیا ہے، بھارتی حکومت کے پاکستان مخالف اقدامات غیر دانش مندی کے عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بھارت میں مداخلت کی پالیسی نہیں ہے۔ کلبھوشن کی گرفتاری پاکستان میں بھارتی مداخلت کا ثبوت ہے، نا جانے کتنے کلبوشن پاکستان میں عدم استحکام کے لیے لاؤنچ کیے گئے ہیں، بھارت صرف الزامات لگا رہا ہے، بھارت کے پاس اگر کوئی ثبوت ہے تو پیش کرے۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان تمام متنازعہ مسائل کو نتیجہ خیز ڈائیلاگ کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے کیونکہ خطے میں دونوں ملکوں کو تنازعات کا حصہ رہتے ہوئے پائیدار ترقی حاصل نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے فیصلہ ہوا جو تمام پاکستانی 7 دن میں بھارت کو چھوڑیں، پاکستانیوں کو نکالنے کا حکم نہایت غیر انسانی رویہ ہے۔ خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ سینکڑوں ہزاروں ایسے مریض ہیں جو بھارت علاج کی خاطر گئے ہوں گے، پاکستانی مریض بھارت کو فارن ایکسچینج بھی دیتے ہیں، یہ بہت غیر انسانی رویہ ہے۔

بقیہ 4

کمیٹی، سول سوسائٹی ممبران اور معذور افراد نے بھرپور شرکت کی۔ ہونے والی میٹنگ میں ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سوشل ویلفیئر رائے عبدالشکور، انسانی حقوق کے رکن آصف منور، الیکشن آفیسر اکرم نے شرکاء سے خطاب کیا۔ اجلاس کی صدارت الیکشن آفیسر اکرم نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "افرادِ باہم معذوری سے تعلق رکھنے والے افراد کا ووٹ نہ صرف ان کا آئینی اور قانونی حق ہے بلکہ جمہوریت کی مضبوطی کا ضامن بھی ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی کوشش ہے کہ ہر معذور فرد آسانی سے اپنا ووٹ درج کرا سکے اور باعزت طریقے سے حق رائے دہی استعمال کر سکے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سوشل ویلفیئر رائے عبدالشکور نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ سوشل ویلفیئر ہر فورم پر افرادِ باہم معذوری سے تعلق رکھنے والے افراد کے مسائل اور انکے حل کے لئے اپنی مثبت تجاویز دیتا رہے گا۔ ہم اپنی این جی اوز کے ذریعے ان کے ووٹ کے اندراج میں بھرپور معاونت فراہم کریں گے تاکہ وہ معاشرتی دھارے میں شامل ہوسکیں۔ انسانی حقوق کے کارکن اور ممبر (Vec-D) کمیٹی جھنگ آصف منور نے کہا کہ معذور افراد کو بااختیار بنانا اور انہیں سیاسی عمل میں فعال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب تک ان کی آواز پارلیمنٹ تک نہیں پہنچے گی ان کے حقیقی مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹی اس مہم کو مزید تیز کرے گی تاکہ تمام شہری بلا تفریق اپنے ووٹ کا اندراج کرواسکیں۔ شرکاء نے میٹنگ کو معلوماتی اور حوصلہ افزا قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ پولنگ اسٹیشنز پر وہیل چیئرز، ریمپ، خصوصی عملہ، اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ معذور افراد بلا کسی رکاوٹ کے اپنا حق رائے دہی استعمال کرسکیں۔ یہ میٹنگ معاشرتی آگاہی، جمہوریت کے فروغ کے لیے ایک مثبت پیش رفت کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔

بقیہ 5

ہیڈ بلوکی کے مقام پر کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو رائے ذوالفقار علی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل شاہد کھوکھر، اسسٹنٹ کمشنر عطیہ عنائیت، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 اکرم پنوار، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، لائیو سٹاک سمیت تمام ضلعی اداروں کے افسران و رضا کاران بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر تسلیم اختر راو نے ضلعی افسران و میڈیا نمائندگان کے ہمراہ بوٹس میں سوار ہو کر ممکنہ سیلابی علاقوں کا دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے فرضی مشقوں کے دوران اداروں کے پیشگی انتظامات و کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے سیلاب آپریشنز میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینری کے سٹالوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 محمد اکرم پنوار و دیگر افسران نے ڈپٹی کمشنر کو موک ایکسر سائز بارے بریفنگ دی۔ فرضی مشقوں میں ریسکیو 1122، محکمہ صحت، زراعت، لائیو سٹاک، اریگیشن، سول ڈیفنس سمیت دیگر اداروں نے حصہ لیا۔ ضلعی اداروں کی جانب سے سیلاب میں پھنسے لوگوں کی جان و مال کو بچانے اور ڈوبنے والوں کو پانی سے نکالنے کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ریسکیو، سول ڈیفنس اور رضا کاران غوطہ خوروں کی پیشہ ورانہ ڈائیونگ کے جائزہ سمیت جانوروں کو بیماریوں سے بچاو کیلئے ادویات اور خشک چارے کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راو نے ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلعی اداروں کی تیاریوں پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا کہ مشقوں کا مقصد تمام اداروں کی پیشگی تیاریوں کا جائزہ اور کوارڈینیشن کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام اداروں کی تیاریاں مکمل ہیں، مشینری بھی مکمل فعال ہے جبکہ ممکنہ سیلاب سے نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ ننکانہ صاحب کے تمام محکمے الرٹ ہیں۔ ڈی سی ننکانہ نے کہا کہ ہنگامی صورتحال میں لوگوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن وسائل کو استعمال میں لائیں گے، ریسکیو 1122 کے جوان عوامی خدمت کے لیے دن رات کوشاں ہیں، ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ہم نے بحیثیت قوم قدرتی آفات اور چیلنجز کا مل کر مقابلہ کرنا ہے۔

بقیہ 6

تفہیم مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی کی زیر سرپرستی 27اپریل بروز اتوار صبح 10 بجے سے سہ پہر 4 بجے تک حج تربیتی پروگرام منعقد ہوگا جس میں سرکاری اور پرائیویٹ طور پر حج پر جانے والے عازمین حج شرکت کریں گے، تربیتی پروگرام سے پروفیسر مولانا محمد یوسف خان اور مفتی محمد زکریا سمیت دیگر علما خطاب کریں گے جبکہ حج تربیتی پروگرام میں خواتین کے لیے بھی باپردہ شرکت کا اہتمام ہے۔

بقیہ 7

گئے۔ ہسپتالوں اور سکولوں پر ہونے والے تازہ ترین حملے میں 10 فلسطینی شہید ہوگئے، جنوبی غزہ میں المواسی پناہ گاہوں پر بھی اسرائیلی ڈرون حملے کیے گئے، متعدد افراد شہید اور زخمی ہوگئے، شہدا کی مجموعی تعداد 51ہزار 300 ہوگئی، 1لاکھ 17ہزار فلسطینی زخمی ہوچکے۔ غزہ سول ڈیفنس کے مطابق بمباری کے باعث ملبے تلے دبے مزید متعدد فلسطینیوں تک پہنچنا ناممکن ہے، اسرائیل نے غزہ سٹی کو خطرناک علاقہ قرار دیا ہوا ہے۔ غزہ میں شدید غذائی قلت پیدا ہوگئی، 3لاکھ 45ہزار فلسطینی کئی روز سے بھوک اور پیاس سے نڈھال ہوگئے۔

بقیہ 8

محمد احمد خان نے لاہور کی نجی یونیورسٹی میں منعقدہ بین الاقوامی جمہوریت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اس موقع پر زور دیا کہ سوشل میڈیا کو قومی بیانیے کے فروغ اور عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے استعمال ہونا چاہیے تاکہ معاشرے میں مثبت سوچ اور ذمہ دار رویوں کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ قوموں کی ترقی میں صرف حکومتیں نہیں بلکہ ہر فرد، ہر ادارہ اور ہر طبقہ برابر کا شریک ہوتا ہے اور ہمیں اجتماعی ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔ افواج پاکستان ایک قابل فخر ادارہ ہے جس کی پیشہ ورانہ مہارت اور قومی خدمت کی تاریخ پر پوری قوم کو ناز ہے۔ ہم اپنی آزادی، پاکستان کے تحفظ اور سلامتی کے معاملے میں کسی بھی قسم کی سستی یا کوتاہی برداشت نہیں کریں گے۔ سپیکر ملک محمد احمد خان نے بھارت کی جانب سے دہشت گردی کے الزامات کو بے بنیاد اور علاقائی امن کے لیے نقصان دہ قرار دیا اور کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ ذمہ دارانہ طرز سیاست کو اپنایا ہے اور بغیر کسی ثبوت کے الزامات کا مقصد عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت کردار کو کمزور کرنا ہے۔ انہوں نے جعفر ایکسپریس واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی قربانیاں اور حکمت عملی ایک مثال ہیں۔ کانفرنس میں مختلف جامعات کے اساتذہ، طلبہ، سول سوسائٹی، اور میڈیا نمائندگان نے شرکت کی اور مقررین نے جمہوریت، گورننس، سوشل میڈیا، اور انسانی حقوق کے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔

بقیہ 9

نے اپنے تیور دکھانا شروع کر دیے۔ ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق جنوبی پنجاب کے اضلاع بہاولپور، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان اور ملتان میں ہیٹ ویو کی لہر شدید ہو سکتی ہے۔ اپریل کے اختتام تک درجہ حرارت 45ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے۔ گزشتہ روز لاہور سمیت پنجاب کے میدانی علاقوں میں درجہ حرارت تقریباً 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا۔ وزیر اعلی پنجاب کی ہدایات کے پیش نظر متعلقہ ادارے الرٹ رہیں گے۔ چولستان کے اضلاع میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے جبکہ تمام ہسپتالوں میں ہیٹ ویو کاؤنٹرز قائم ہیں۔

بقیہ 10

اکیڈمی کے کھلاڑیوں کی ٹریننگ سیشن جاری تھا۔ ٹریننگ سیشن کے ہاف ٹائم میں کھلاڑیوں کا تعارف اولمپئن سمیع اللہ سے کروایا گیا۔ گروپ فوٹو کے بعد اولمپئن سمیع اللہ نے اپنے تجربے کی روشنی میں چند لمحات خطاب کرتے ہوئے کھلاڑیوں کو مفید مشوروں سے بھی نوازا اور میچ کے دوران کھلاڑیوں کی کارکردگی کو خوب سراہا اور کھلاڑیوں کو دی جانے والی سہولیات کے سلسلے میں پاکستان آرمی اور ڈی ایچ اے لاہور کی بھی بہت تعریف کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل قریب میں یہ کھلاڑی پاکستان ہاکی کے لیئے قیمتی اثاثہ ثابت ہوں گے اور پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کریں گے۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ ڈی ایچ اے اکیڈمی لاہور کی طرز پر ایسی ڈی ایچ اے کی مزید اکیڈمیاں اسلام آباد، کراچی، ملتان، بہاولپور، راولپنڈی اور دوسرے شہروں میں قائم ہونی چاہیئے تاکہ ایسی اکیڈمیوں سے باصلاحیت کھلاڑی پیدا کر کے آنے والے سالوں میں دنیا میں پاکستان ہاکی میں اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کر سکے۔

بقیہ 11

کے پہلے تین روز کے دوران پانچ سال سے کم عمر 7 لاکھ 38ہزار 846 بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے پلائے جاچکے ہیں، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ 24اور 25 اپریل کے دوران ضلع سیالکوٹ کے 50ہزار 434 رجسٹرڈ بچوں کو کور کیا جائے گا۔ انہوں نے پولیو ریویو کمیٹی کے اجلاس کے دوران چاروں تحصیلوں کے اسسٹنٹ کمشنرز اور محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کے مقامی حکام کو ہدایت کی کہ وہ مسنگ بچوں کو ہر صورت ٹریس کر کے ان کی ویکسی نیشن کریں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ کوئی ایک بچہ بھی پولیو کے حفاظتی قطرے پینے سے نہ رہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے 100 فیصد نتائج کے حصول کیلئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی جس کا مقصد پاکستان کو پولیو فری ملک بنانا ہے اور اس موذی مرض کو خاتمہ ہے۔ اس موقع پر ڈی ایچ او اور ڈپٹی ڈی ایچ اوز نے جاری قومی انسداد پولیو مہم کی پراگرس کے بارے میں ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ یاد رہے اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 7 لاکھ 95 ہزار 877 بچوں کو پولیو کی حفاظتی ڈوز دی جائے گی۔

بقیہ 12

میں اپنی مصنوعات ایکسپورٹ کر کے زرمبادلہ کے ذخائر پاکستان میں لانے کیلئے کوئی ٹریڈنگ بینکنگ یا پیمنٹس ایپ سرے سے موجود ہی نہیں جبکہ مقامی بینکوں میں آنے والی پیمنٹس کے حصول میں بینکس مسائل پیدا کر رہے ہیں جس سے ایکسپورٹ میں شدید کمی واقع ہو رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار لاہور چیمبر میں بینکنگ افیئر کمیٹی کے چیئرمین سید سلمان علی نے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں لاہور چیمبر کے ایگزیکٹو کمیٹی اراکین احسن شاہد، کرامت اعوان، محمد یاسین، جلیس احمد، محمد شاہد، عمران امین، عاطف امین، حسین رضا، افتخار علی سمیت دیگر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایکسپورٹرز کو عالمی منڈیوں میں ایکسپورٹ کی جانے والی مصنوعات کی پیمنٹس کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایکسپورٹرز ایکسپورٹ کے ذریعے زرمبادلہ پاکستان لاتا ہے لیکن اسے بینکوں سے سنگین مسائل کا سامنا رہتا ہے بینکس اکثر پیمنٹس کی ادائیگی میں مشکلات اور رکاوٹیں حائل کر دیتے ہیں۔ پاکستانی ایکسپورٹرز کو ایمازون، علی بابا اور عالمی ٹریڈنگ ایپس ای کامرس کے ذریعے ایکسپورٹ کی جانے والی مصنوعات کی پاکستان میں پیمنٹ کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ٹریننگ ایپس کے ذریعے ایکسپورٹرز کی پیمنٹس کے حصول کو آسان بنایا جائے تاکہ ملک میں زرمبادلہ آسانی سے آسکے۔ حکومت کی جانب سے 5 ہزار ڈالر تک بی ٹو سی ایکسپورٹ پر ریلیف دیا گیا ہے جبکہ اس کی پیمنٹس پر بھی شدید مشکلات در پیش ہیں۔ بینکنگ چینل پر ایکسپورٹرز چند بینک 5 ملین کے ڈیپازٹ کا اصرار کرتے ہیں جس کا سٹیٹ بینک فوری نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ای کامرس ایکسپورٹس کو آسان بنانے کیلئے الگ اتھارٹی قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے ایکسپورٹ کی پیمنٹس کے ذرائع اور چینلز کی فراہمی اشد ضروری ہے تاکہ ای کامرس ایکسپورٹ میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے معاشی نظام کو تقویت دی جا سکے۔

بقیہ 13

کی جماعت ہے، پی پی نے ہی رکشہ، سائیکل چلانے والے اور جھگی میں رہنے والوں کو سینٹر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہر الیکشن میں دھاندلی کا شور اٹھتا ہے، ہارنے والا احتجاج کرنا شروع کر دیتا ہے جس سے حکومتی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ نظام کو چلانے کے لیے ایسے اقدامات کی ضرورت ہے کہ کوئی نظام پر انگلی نہ اٹھائے۔ ملک کو آگے لے کر جانے کے لیے تمام سیاسی جماعتیں مل بیٹھ کر پارلیمانی نظام کو مضبوط کریں، شفاف الیکشن کے لیے سب مل بیٹھ کر اقدامات کریں۔ رانا جمیل منج نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو اور بینظیر بھٹو جیسے رہنما صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہم ملکی عزت اور وقار کے لیے ہر طرح کی قربانی دیتے رہیں گے۔

بقیہ 14

منڈی بہاؤالدین میں ممکنہ سیلابی صورت حال سے نمٹنے کے لئے پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 اور دیگر ضلعی اداروں کے اشتراک سے تحصیل ریسکیو سٹیشن پھالیہ میں فلڈ موک ایکسر سائز کا انعقاد کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو لیفٹیننٹ ریٹائرڈ محمد احمد ظہیر نے فلڈ کے حوالے سے منعقدہ عملی مشقوں اور انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران پنجاب ایمرجنسی سروس منڈی بہاؤالدین کے ریسکیورز نے ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کی تربیتی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ بھی کیا۔ سیلاب زدگان کو بروقت اور بہتر انداز سے ریلیف مہیا کرنے کیلئے ریسکیو 1122، ہیلتھ، لائیو سٹاک، سول ڈیفنس، زراعت، اریگیشن، سکول ایجوکیشن، میونسپل کمیٹی، ضلع کونسل اور دیگر متعلقہ اداروں کی جانب سے ریلیف کیمپس بھی لگائے گئے تھے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 انجینئر عمران خان نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو فرضی سیلابی ریسکیو کیمپس کا دورہ کرایا۔ ڈی او ایمرجنسی نے سیلاب سے نمٹنے کے لیے ریسکیو 1122 کی تیاریوں، مشینری کے مکمل فعال ہونے، ہنگامی رابطہ مراکز کے قیام، متاثرین کی عارضی رہائش گاہوں، خوراک اور ادویات کی فراہمی جیسے اقدامات بارے تفصیلی آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب ایمرجنسی سروس منڈی بہاؤالدین کسی بھی سیلابی صورت حال سے نپٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے جس پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو محمد احمد ظہیر کا تمام اداروں خصوصاً ریسکیو 1122 کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہنا تھا کہ موک ایکسر سائز کا بنیادی مقصد کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں اور امدادی سامان کا معائنہ کرنا اور اداروں میں آپس کے روابط کو مزید بہتر بنانا ہے تاکہ موثر حکمت عملی سے سیلابی صورت حال میں لوگوں کو بروقت ریسکیو کیا جا سکے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کا کہنا تھا کہ عوام الناس ممکنہ بارشوں اور سیلابی خطرات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر ضلعی انتظامیہ یا ریسکیو ہیلپ لائن سے رابطہ کریں۔

بقیہ 15

گ، ریسکیو ذرائع کے مطابق کنٹرول روم میں موصول ہونے والی کال میں اطلاع دی گئی کہ مذکورہ مقام پر آگ لگ چکی ہے۔ اطلاع ملتے ہی قریبی فائر بریگیڈ یونٹ کو فوراً موقع پر روانہ کر دیا گیا۔ ریسکیو ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے صرف 15 منٹ میں آگ پر قابو پالیا۔ اس دوران 1000 لیٹر پانی استعمال کیا گیا۔ فائر آپریشن کی کامیاب کوششوں کے باعث تقریباً 25 لاکھ روپے کی گندم بچالی گئی، تاہم تقریباً 15 لاکھ روپے کی گندم جل کر تباہ ہوگئی۔ متاثرہ زمیندار میاں حماد ظفر کے مطابق، کسی نامعلوم شخص نے گندم کو جان بوجھ کر آگ لگائی، جس کے باعث یہ نقصان ہوا۔ واقعے کی اطلاع پولیس کو دے دی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 16

کے زیر اہتمام معذور افراد میں ووٹ کے حوالے سے آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں سوشل ویلفیئر سمیت مختلف محکموں کے افسران اور سماجی تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر قصور تنویر احمد اور الیکشن آفیسر ہما صفدر کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے خصوصی افراد کے ووٹ کے اندراج اور پولنگ ڈے کے موقع پر ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ ہمارے معاشرے کے یہ خصوصی اور اہم افراد بھی اپنا حق رائے دہی آزادانہ اور شفاف طریقے سے استعمال کرسکیں۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے تحت تمام ووٹرز کو مساوی حقوق دیے جاتے ہیں تاکہ تمام ووٹرز انتخابی عمل کو مستحکم بنانے کیلئے اپنی آئینی ذمہ داری بخوبی سرانجام دے سکیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر تنویر احمد خان کا مزید کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق معاشرے کے تمام افراد کو سہولیات کی فراہمی، ووٹ کے اندراج اور بالخصوص انتخابات کے روز بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس سلسلہ میں سرکاری محکموں اور سماجی تنظیموں کی مشاورت سے ایسا لائحہ عمل اپنایا جاتا ہے جس سے ووٹرز کو آسانی فراہم ہوسکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کسی بھی معذوری کا شکار افراد کے لیے خصوصی اقدامات کو یقینی بنانے کیلئے تمام متعلقہ محکمہ جات سے تجاویز اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ہمارے معاشرے کے خصوصی افراد بھی عام افراد کی طرح باآسانی اپنا ووٹ ڈال سکیں۔ اجلاس میں خصوصی افراد کے لیے پولنگ اسٹیشن پر الگ کاؤنٹرز، بوتھ اور دیگر سہولیات کو یقینی بنانے سمیت مختلف تجاویز پیش کی گئیں جس پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کا کہنا تھا کہ خصوصی افراد کو پولنگ اسٹیشن پر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے احکام بالا کو مطلع کیا جائے گا۔

بقیہ 17

شخصیت، سیاسی و مذہبی رہنما مولانا عبدالستار خان نیازی کی 23ویں برسی 2 مئی کو منائی جائے گی۔ مولانا عبدالستار خان نیازی اکتوبر1915ء کو میانوالی ضلع کے ایک معزز نیازی خاندان میں پیدا ہوئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بعد انہوں نے 1936ء میں عملی سیاست کا آغاز کیا۔ مولانا عبدالستار خان نیازی نے میاں محمد شفیع (م ش) کے ہمراہ پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی بنیاد رکھی اس دوران انہیں عبدالسلام خورشید، مولانا ابراہیم علی چشتی، حمید نظامی اور جسٹس انوار الحق جیسے عظیم رہنماؤں کی قربت حاصل رہی وہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ میانوالی کے منتخب صدر رہے ہیں۔ مولانا عبدالستار نیازی جمعیت علماء پاکستان کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے وہ 1988ء سے 1990ء تک رکن قومی اسمبلی اور وفاقی وزیر لوکل گورنمنٹ و مذہبی امور رہے ہیں وہ 1995ء میں سینیٹ کے رکن منتخب ہوئے۔ مولانا عبدالستار نیازی 2 مئی 2001ء کو دل کے عارضہ کے سبب انتقال کر گئے انہوں نے اپنی زندگی پاکستان اور اسلام کی خاطر وقف کر رکھی تھی اس لیے انہوں نے زندگی بھر شادی نہ کی تھی۔

بقیہ 18

مریضوں کی عیادت کی۔ انہوں نے آئی ڈیپارٹمنٹ کی لفٹیں نہ چلنے پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر صحت نے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو لفٹوں کا کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ خواجہ سلمان رفیق نے ایم ایس میو ہسپتال کو ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور ناقابل استعمال سامان کی فوری نیلامی کرنے کی ہدایت کی۔ صوبائی وزیر محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ ہسپتال میں مریضوں کو علاج معالجہ کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ایم ایس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ میو ہسپتال میں معاملات درست کر کے مجھے عملدرآمد رپورٹ چاہیے۔ مریضوں کی جانب سے بتائے گئے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر ہسپتالوں میں مسائل کی نشاندہی اور گائیڈ کر رہے ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات بلاتعطل جاری ہیں۔ ادویات کی فہرستیں ہر وارڈ میں آویزاں کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں کیو مینجمنٹ سسٹم کو مکمل فعال کیا جا رہا ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے ایمرجنسی وارڈ اور او پی ڈی میں ادویات و دیگر سروسز بارے اناؤنسمنٹس کروانے کی ہدایت کی۔

بقیہ 19

جماعت کانگریس نے پہلگام حملے کو انٹیلی جنس کی ناکامی اور سیکیورٹی کی خامی قرار دے دیا۔ نئی دہلی سے بھارتی میڈیا کے مطابق کانگریس نے پہلگام حملے میں انٹیلی جنس ناکامی اور خراب سیکیورٹی کی تحقیقات کا مطالبہ کر دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کانگریس نے کہا کہ پہلگام حملے میں انٹیلی جنس ناکامی اور سیکیورٹی کی خامی کا جامع تجزیہ ہونا ضروری ہے۔ کانگریس کا مزید کہنا تھا کہ عوامی مفاد میں اس انٹیلی جنس ناکامی اور سیکیورٹی خامیوں پر سوالات اٹھانے چاہئیں۔

بقیہ 20

انڈیا میں تعینات رہنے والے سابق ہائی کمشنر عبدالباسط نے خبردار کیا ہے کہ پہلگام حملے کے بعد نئی دہلی کچھ دنوں کے اندر پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کرسکتا ہے۔ عبدالباسط نے 2016 کے اڑی اور 2019 کے پلوامہ حملوں کے بعد بھارت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو مثال کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے حالیہ بہار میں دیے گئے خطاب کے لہجے سے سرحد پار فوجی حملے یا دیگر ٹھوس اقدامات کا اشارہ ملتا ہے۔ "یہ کارروائی کنٹرول لائن پر ہوسکتی ہے، ہمارے حصے میں، اور پھر وہ بڑے دعوے کریں گے کہ انہوں نے لانچ پیڈز اور دہشت گرد کیمپوں کو تباہ کر دیا، چاہے یہ ایک ہفتے میں ہو یا 15 دنوں میں، کچھ نہ کچھ ہوگا۔" عبدالباسط کا ماننا ہے کہ پاکستان کو فوری طور پر کوئی سفارتی مسئلہ درپیش نہیں ہے، خاص طور پر سندھ طاس معاہدے کی منسوخی کے حوالے سے، تاہم بلوچستان اور ملک کے دیگر حصوں میں مزید دہشت گردانہ کارروائیوں کا امکان ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کو قانون وصورت حال میں مزید بے اطمینانی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے بھارت کے اعلان کو سابق ہائی کمشنر نے "علامتی" قرار دیا، کیونکہ بھارت کے پاس فی الحال مغربی دریاؤں کے رخ موڑنے کا کوئی بنیادی ڈھانچہ موجود نہیں ہے۔ انہوں نے پاکستان پر زور دیا کہ وہ عالمی بینک، جو اس معاہدے کے ضامن اور ثالث کی حیثیت رکھتا ہے، سے رابطہ کرے اور ایک مضبوط سفارتی اور قانونی جواب تیار کرے۔

بقیہ 21

صدارت قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں اعلی سول وعسکری قیادت شریک ہوئی۔ قومی سلامتی کمیٹی نے واضح کر دیا کہ پاکستان اور اس کی مسلح افواج کسی بھی غلط قدم کے خلاف مکمل طور پر تیار ہیں۔ قومی سلامتی کمیٹی نے بھارت کی دفاعی، فضائی اور بحری مشیروں کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے دیا اور ان ناپسندیدہ شخصیات کے معاون عملے کو بھی فوری واپس بھارت بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بھارت کے دفاعی، بحری اور ہوائی مشیروں کو 30 اپریل تک پاکستان چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ قومی سلامتی کمیٹی کا کہنا ہے کہ بھارتی ہائی کمیشن میں ان پوسٹوں کو منسوخ سمجھا جائے گا، ان مشیروں کے معاون عملے کو بھی بھارت واپس جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ قومی سلامتی کمیٹی نے بھارتی ہائی کمیشن کا عملہ 30 افراد تک محدود کرنے کا فیصلہ کیا ہے، پاکستان کی ہوائی حدود فوری طور پر تمام بھارتی ملکیت یا آپریٹ شدہ ہوائی کمپنیوں کے لیے بند کر دی گئی ہے۔ قومی سلامتی کمیٹی کا کہنا ہے کہ پاکستان تمام دوطرفہ معاہدوں بشمول شملہ معاہدہ کو معطل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ اجلاس میں پہلگام فالس فلیگ آپریشن کے بعد کی ملکی داخلی وخارجی صورت حال پر غور کیا گیا، اجلاس میں بھارتی غیر ذمے دارانہ اقدامات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا۔ کمیٹی نے عجلت میں کیے گئے بھارتی ناقابل عمل آبی اقدامات کا جواب دینے کا بھی جائزہ لیا۔ اس اجلاس کے جاری ہونے والے اعلامیے کے مطابق پانی پاکستان کا اہم قومی مفاد ہے اور 24 کروڑ پاکستانیوں کی لائف لائن ہے۔ اعلامیے کے مطابق بھارت کے ساتھ تمام تجارتی لین دین، براہ راست یا کسی تیسرے ملک کے ذریعے فوری طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور مسلح افواج اپنی خود مختاری اور سرحدی سلامتی کے دفاع کے لیے مکمل تیار ہے، پاکستان اور مسلح افواج اپنی خود مختاری اور سرحدی سالمیت کے دفاع کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ قومی سلامتی کمیٹی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ فروری 2019ء میں بھارتی سرحدی خلاف ورزی پر پختہ فیصلے کے ساتھ جواب دیا گیا تھا، بھارت کی اشتعال انگیزیاں دو قومی نظریے کی سچائی کی دلیل ہیں۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ پاکستان کسی کو اپنی خود مختاری، سلامتی اور وقار پر سمجھوتا کرنے نہیں دے گا، بھارت کا کشمیر پر قبضہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی مسلسل خلاف ورزی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ پہلگام واقعے کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا بھارت کی گھٹیا سوچ ہے، کلبھوشن یادیو بھارت کی ریاستی دہشت گردی کا زندہ ثبوت ہے، پاکستان دہشتگردی کے خلاف عالمی جنگ میں صف اول کا ملک ہے، بھارتی پراپیگنڈا ناکام ہوگیا ہے۔ اس سے قبل بھارت نے مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں 28 سیاحوں کی ہلاکت کے بعد پاکستان کے خلاف سخت اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے واہگہ اٹاری سرحد بند کر دی تھی۔ علاوہ ازیں بھارت نے سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل کر دیا ہے جبکہ پاکستانیوں کے بھارتی ویزے منسوخ اور ہندوستان میں موجود پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم بھی دیا ہے۔

بقیہ 22

کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ تقریب میں مختلف حکومتی محکموں، بین الاقوامی تنظیموں، اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ چیئرپرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف ڈیٹا اکٹھا کرنا نہیں بلکہ اسے ایک مؤثر پالیسی ایکشن میں بدلنا ہے۔ پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی ہیلپ لائن 1737 خواتین کے لیے ایک محفوظ سہارا ہے، جو انہیں ریاستی تعاون کا یقین دلاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ صرف ایک تجزیہ نہیں، بلکہ ایک اجتماعی عزم ہے کہ ہم پنجاب میں خواتین کو ان کا جائز تحفظ فراہم کریں گے۔ پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی کی ڈائریکٹر جنرل کلثوم ثاقب نے کہا کہ صنفی تشدد کے خلاف مؤثر حکمت عملی کی تشکیل اسی وقت ممکن ہے جب پالیسیوں اور اقدامات کا محور متاثرہ فرد کی بحالی، تحفظ اور خودمختاری ہو۔ ثانیا دورانی، صوبائی کوآرڈینیٹر یونائیٹڈ نیشن پاپولیشن فنڈ کا کہنا تھا کہ خواتین کو تشدد سے پاک ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم نے ہیلپ لائن کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے تکنیکی تربیت فراہم کی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ روزن کی پروگرام ڈائریکٹر، فوزیہ یاسمین نے کہا کہ ہم نے پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی اور یو این ایف پی اے کے ساتھ قریبی اشتراک سے 2024 کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا، جس میں کامیابیاں اور خامیاں دونوں کو شامل کیا گیا تاکہ 1737 ہیلپ لائن کی افادیت کو بڑھایا جاسکے۔ ایف سی ڈی او کے لاہور آفس کے ہیڈ بین وارنگٹن نے کہا کہ ہماری تنظیم پاکستان میں انسانی حقوق اور صنفی برابری کے فروغ کی مستقل وکیل رہی ہے۔ رپورٹ میں ہیلپ لائن 1737 کے ذریعے موصول ہونے والی کالز، کیس اسٹڈیز، اور سرکاری محکموں کے درمیان روابط پر مبنی معلومات شامل تھیں۔ بعد ازاں ایک پینل ڈسکشن میں لائن ڈیپارٹمنٹس نے عملی مسائل اور ممکنہ حل پر اظہار خیال کیا۔

بقیہ 23

منسوخی کے بعد سے مقبوضہ کشمیر کی صورتحال غیر مستحکم و تشویش ناک ہے اور مقبوضہ وادی کا کنٹرول مودی سرکار کے ہاتھ سے نکل چکا ہے، جس سے امن کے دعوے بے بنیاد ثابت ہو رہے ہیں۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی سمیت مودی کی تمام یکطرفہ پالیسیوں نے عوامی غصے کو بغاوت کی شکل دے دی ہے۔ یاد رہے کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی پر امت شاہ نے اسے پارلیمنٹ میں تاریخی قدم قرار دیا تھا اور دعوی کیا تھا کہ آرٹیکل 370 ہٹانے سے کشمیر میں دہشت گردی ختم ہوگی امن و یکساں حقوق ملیں گے۔ حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ امت شاہ کے یہ دعوے حقیقت سے کوسوں دور ہیں اور مقبوضہ وادی آج بھی سلگ رہی ہے۔ مودی حکومت نے کشمیری عوام اور قیادت کو نظرانداز کرتے ہوئے آرٹیکل 370 کا خاتمہ کیا تھا۔ محبوبہ مفتی، عمر عبداللہ اور دیگر رہنماں کو نظر بند کیا، جس کے ردعمل میں احتجاج اور تحریکیں شدت پکڑ گئیں۔ مودی کی پالیسیوں کے خلاف جموں و کشمیر اپنی پارٹی جیسی جماعتیں منظر عام پر آئیں۔ اس کے علاوہ بھی کشمیر میں مودی حکومت کے خلاف مزاحمت بڑھ رہی ہے اور آزادی کی آوازیں مزید بلند ہو رہی ہیں۔ مودی حکومت کے اقدامات سے کشمیر ایک کھلی جیل کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ کرفیو نافذ کر کے انسانی حقوق کی پامالیاں عام بات بن چکی ہے۔ یہاں تک کہ ہیومن رائٹس واچ نے 2019 کے بعد مقبوضہ کشمیر میں حقوق کی پامالیوں کو دستاویزی شکل دی۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق 2020 اور 2021 میں 200 سے زائد شہری سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں فیک انکاؤنٹر میں مارے گئے۔ ہزاروں کشمیری بشمول سیاسی رہنماں، کارکنوں اور طلبا کو بغیر الزام یا مقدمے کے گرفتار کیا گیا۔ انسانی حقوق تنظیم کے مطابق اگست 2019 سے فروری 2020 تک 7 ماہ کی طویل انٹرنیٹ کی بندش سے زندگی مفلوج ہیں اور پابندیاں اب بھی جاری ہیں۔ فوجی کارروائیوں کے دوران تشدد اور ریپ کے واقعات میں اضافہ ہو چکا ہے جب کہ میڈیا پر پابندیاں ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں مودی کیجبر کیخلاف جاری مزاحمت، آزادی کے لیے کشمیری عوام کے عزم کی عکاسی ہے۔

بقیہ 24

رضامندی کے بعد ہی نئی نہریں بنائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد ان کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ کل بھارت نے جو اعلانات کیے آج ہم نے اسکی پوری تفصیل بلاول بھٹو کو بتائی، ہم نے نہروں کے معاملے پر بڑی سنجیدگی سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کے درمیان معاملات باہمی بات چیت اور نیک نیت کے ساتھ طے کریں گے، اگر صوبہ سندھ نے کالاباغ ڈیم پر اعتراضات کیے تو ہمیں ملکی مفاد میں اسے قبول کرنا چاہیے۔ کالاباغ ڈیم اگر وفاق سے متصادم ہے تو ہمیں اس سے گریز کرنا چاہیے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ نہروں کا معاملہ بھی مل کر طے کرنا چاہیے، باہمی رضامندی سے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک مشترکہ مفادات کونسل میں باہمی رضامندی سے فیصلہ نہیں ہوتا مزید کوئی نہر نہیں بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نہروں کے معاملے پر مزید پیشرفت صوبوں کے اتفاق رائے کے بغیر نہیں ہوگی۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس 2 مئی بروز جمعہ بلایا جا رہا ہے۔ مشترکہ مفادات کونسل اجلاس میں پیپلز پارٹی اور ن لیگ کے فیصلوں پر بات کی جائے گی، فیڈریشن اور صوبوں کے درمیان مسائل نیک نیتی سے حل کریں گے۔ اس دوران چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وزیراعظم کا شکریہ کہ ہمارے تحفظات سنے اور فیصلے کیے، باہمی رضامندی کے بغیر کوئی نہر نہیں بن رہی ہے۔ ہم لوگوں کی شکایات کو دور کرسکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کالاباغ ڈیم پر تین صوبوں نے اعتراضات اٹھائے، اس پر بھی متفقہ فیصلہ لیا گیا، آج ہم صرف اتنا طے کر رہے ہیں کہ نئی نہریں نہیں بن رہیں۔ چیئرمین پی پی نے کہا کہ اس سے بھی اہم پہلو حال ہی میں بھارتی اعلانات کا ہے، ہم بھارت کی طرف سے سندھ طاس معاہدے کے خلاف اقدامات کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم بھارت کے اس فیصلے کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ اس سے قبل ذرائع نے بتایا تھا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کی تمام شرائط مان لیں۔ واضح رہے کہ دریائے سندھ میں نہریں نکالنے کے معاملے پر وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ بلاول بھٹو زرداری کے ساتھ پیپلز پارٹی کا وفد بھی موجود تھا، وفد میں وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، راجہ پرویز اشرف، ہمایوں خان، ندیم افضل چن، شازیہ مری، جام خان شورو اور جمیل سومرو بھی شامل تھے۔

بقیہ 25

نواز شریف سے ایتھوپیا کے سفیر ڈاکٹر جمال بکر عبداللہ نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے نے ایتھوپیا کے سفیر کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر تعلقات مزید مستحکم کرنے پر زور دیا گیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ تعلقات کے فروغ، اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں زرعت، تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور تجارتی شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ایتھوپیا سے پاکستان ڈائریکٹ فلائیٹ بحال ہونے پر مبارکباد دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ایتھوپیا کے سفیر ڈاکٹر جمال بیکر عبداللہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایتھوپیا کے درمیان دوطرفہ مشاورت خوش آئند پیش رفت ہے۔ پاکستان اور ایتھوپیا کے مابین تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ ڈاکٹر جمال بیکر عبداللہ نے حکومت پنجاب کی ترقیاتی حکمت عملی اور فلاحی اقدامات کو سراہا۔ ایتھوپیا کے سفیر ڈاکٹر جمال بیکر عبداللہ نے کہا کہ ایتھوپیا پاکستان خصوصاً پنجاب کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا خواہاں ہے۔

بقیہ 26

عدالت راولپنڈی میں افواج پاکستان کے 4 ریٹائرڈ سینئر افسران نے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے درخواست دائر کر دی۔ درخواست ایڈووکیٹ احسن ایاز خان کی جانب سے دائر کی گئی، ملاقات کی درخواست کرنے والوں میں میجر جنرل ریٹائرڈ مسعود برقی، لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ زاہد اکبر، لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ سکندر افضل اور لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ فاروق خان شامل ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے ہماری طویل ایسوسی ایشن رہی ہے، بانی پی ٹی آئی سے چند اہم امور پر ملاقات کرنی ضروری ہے، اہم ملاقات کی اجازت دے دی جائے، اہم اور قومی ایشوز پر جلد از جلد ملاقات کا انتظام کروایا جائے، بانی پی ٹی آئی سے اہم امور پر مشاورت کرنی ہے۔ عدالتی عملے نے ملاقات سے متعلق درخواست وصول کر لی، درخواست اے ٹی سی جج امجد علی شاہ کی عدالت میں دائر کی گئی ہے۔

بقیہ 27

نے اپنے تیور دکھانا شروع کر دیے۔ ترجمان پی ڈی ایم اے کے مطابق جنوبی پنجاب کے اضلاع بہاولپور، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان اور ملتان میں ہیٹ ویو کی لہر شدید ہو سکتی ہے۔ اپریل کے اختتام تک درجہ حرارت 45ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے۔ گزشتہ روز لاہور سمیت پنجاب کے میدانی علاقوں میں درجہ حرارت تقریباً 40ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا۔ وزیر اعلی پنجاب کی ہدایات کے پیش نظر متعلقہ ادارے الرٹ رہیں گے۔ چولستان کے اضلاع میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے جبکہ تمام ہسپتالوں میں ہیٹ ویو کاؤنٹرز قائم ہیں۔

سجادگان نقیب آباد شریف کی مزار بابا بلھے شاہ پر حاضری

مصطفیٰ آباد/للیانی (نامہ نگار+نمائندہ خصوصی) سجادگان نقیب آباد شریف کی مزار بابا بلھے شاہ پر حاضری، مزار کے احاطہ میں محفل سماع کا اہتمام، جشن نقیبی میں شرکت کرنے والے ہزاروں عقیدت مندوں کی شرکت، قصور آمد کے موقع پر سجادگان کا شاندار استقبال، پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئی، ملک بھر سے آئے عقیدت مندوں نے علاقائی رقص پیش کیا، فضا حق نقیب یا نقیب کے نعروں سے گونجتی رہی، تفصیلات کے مطابق معروف صوفی بزرگ حضرت خواجہ خواجگان فقیر صوفی محمد نقیب اللہ شاہ کا 31واں سالانہ جشن نقیبی کے سلسلہ میں ہمیشہ کی طرح سجادگان آستانہ عالیہ نقیب آباد شریف نقیب ثانی حضرت خواجہ صوفی محمد نقیب الرحمان شاہ نقیبی، حضور قبلہ عظمت ثانی حضرت خواجہ صوفی محمد اسد اللہ شاہ کی زیر قیادت ہزاروں عقیدت مندوں کی مزار بابا بلھے شاہ پر حاضری، قصور آمد کے موقع پر عقیدت مندوں کی طرف سے سجادگان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے مالا پہنا کر شاندار استقبال کیا گیا، اس موقع پر مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے مریدین کی بڑی تعداد ڈھول کی تاپ پر سجادگان آستانہ نقیبیہ حضرت صوفی محمد نقیب الرحمٰن شاہ و حضرت صوفی محمد اسد اللہ شاہ کی نگی کے سامنے دھمال ڈالتے ہوئے مزار تک لے کر گئے مریدین نے اپنے اپنے علاقائی رقص پیش کئے، سجادگان کی طرف مزار بابا بلھے شاہ پر چادر چڑھانے کے بعد ملکی سلامتی وخوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی گئی، عقیدت مندوں کی طرف سے حق نقیب یا نقیب کے نعرے لگائے جاتے رہے، بعد ازاں مزار کے احاطہ میں سجادگان کی زیر صدارت محفل سماع کا اہتمام کیا گیا، جس کا آغاز تلاوت کلام پاک اور درباری قوالوں کی قوالی سے کیا گیا، جبکہ بعد نماز ظہر حضرت خواجہ خواجگان فقیر صوفی محمد نقیب اللہ شاہ و سیدنا حضرت خواجہ خواجگان صوفی عظمت اللہ شاہ کے مزارات پر بھی چادریں چڑھائی گئی، عقیدت مندوں کی طرف سے درود وسلام کا سلسلہ بھی جاری رہا، ملک بھر سے آئے زائرین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 31ویں سالانہ جشن نقیبی میں دنیا بھر سے عقیدت مند آئے ہوئے ہیں، اس آستانہ پر آنے والوں کا مذہب یا مسلک نہیں پوچھا جاتا بلکہ انسانیت کی خدمت کی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس آستانہ پر آنے والوں سے محبت کی جاتی ہے، فقیر صوفی محمد نقیب اللہ شاہ نے ہمیشہ مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا درس دیا، سجادگان کی طرف سے آنے والوں کی تربیت کی جاتی ہے، ذکر کی محافل ہوتی ہیں، محفل سماع کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

مصطفیٰ آباد: سجادگان آستانہ عالیہ نقیب آباد شریف حضرت خواجہ صوفی محمد نقیب الرحمان شاہ نقیبی، حضرت خواجہ صوفی محمد اسد اللہ شاہ ہزاروں عقیدت مندوں کے ہمراہ مزار بابا بلھے شاہ پر حاضری دینے کے موقع پر چادر چڑھانے کے بعد دعا کروار ہے ہیں، مزار کے احاطہ میں محفل سماع کا انعقاد کیا گیا، جبکہ ملک بھر سے آئے عقیدت مند علاقائی رقص پیش کر رہے ہیں

ہمارا لاہور
ترقی کا تسلسل
وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ترقیاتی وِژن کے تحت
تاریخ میں پہلی بار
137 ارب روپے کی لاگت سے
لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز
عوام کو نکاسی آب کے بہترین نظام، پینے کے صاف پانی اور پختہ و ہموار راستوں کی فراہمی
85,000 سے زائد سٹریٹ لائٹس کی تنصیب
728 کلومیٹر طویل 6506 کچی گلیوں کی تعمیر و پختگی
316 کلومیٹر طویل سیوریج لائنز
39 ٹیوب ویلز کی تنصیب
آئندہ مالی سال میں پنجاب کے تمام اضلاع میں
پنجاب پیکج کے تحت اسی طرز کے ترقیاتی منصوبوں پر کام کا آغاز کیا جا رہا ہے
SPL-722
خدمت ہمارا شعار۔ سہولت ہمارا معیار
حکومت پنجاب

قدامت
SPECIAL EDITION
اشاعت خاص

میری تلاش حق میں مولانا اسحاق اور انجینئر محمد علی مرزا کا کردار

شیشہ

اظہر مجید

میں اپنی خوش قسمت سمجھتا ہوں اور خدا کا شکر گزار ہوں کہ میں نے ایک ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی جہاں سارے خاندان کے دن کی ابتداء فجر کی نماز سے ہوتی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ابھی اسکول نہیں جاتا تھا اور ابھی تک مجھے نماز پڑھنا نہیں آتی تھی، اُس عمر سے میں اپنے والد کے ساتھ فجر کی نماز کے لیے مسجد جانا شروع ہو گیا۔ اور بچہ ہونے کے ناتے جماعت کے وقت مسجد کی ایک سائیڈ پر کھڑا ہو کر نماز میں "بسم اللہ، بسم اللہ" یا سورۃ اخلاص پڑھتا رہتا۔ اسی طرح جمعہ کی نماز چھوڑنا اللہ کے حضور جو گناہ ہوگا سو ہوگا، ہمارے گھر میں ہی جمعہ کی نماز چھوڑنا گناہِ کبیرہ سمجھا جاتا تھا، اور اگر زندگی میں کبھی ایسا ہو بھی جاتا تو والد صاحب سے ٹھیک ٹھاک ڈانٹ پڑ جاتی۔ لہٰذا جمعہ کا خطبہ ہو یا کوئی متبرک رات، اُس میں مولانا کا خطاب چاہتے نہ چاہتے ہوئے بھی کانوں میں ضرور پڑتا۔ مسجد اور خطبات سے وابستگی کی وجہ سے جہاں تربیت میں بہت سی مثبت چیزیں شامل رہیں، وہیں بہت سارے واقعات اور بہت سے مناظر ایسے سننے اور دیکھنے کو بھی ملے کہ ذہن اُن کو اُس چھوٹی عمر میں بھی قبول نہ کرتا۔ لیکن نابالغ عمر، ناپختہ سوچ، اور عقیدت و ادب کے ٹھوس حصار کی وجہ سے کبھی سوال پوچھنے کی ہمت نہ ہوتی۔ مثلاً میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ رکھا ہے کہ تبلیغی جماعت اگر ہمارے گاؤں میں آتی تو اُن کو مسجد کے باہر ڈیرے لگانے کا حکم ہوتا یا زیادہ سے زیادہ بیرونی برآمدے میں سامان رکھنے کی اجازت ملتی، لیکن وعظ کرنے کی اجازت ہرگز نہ دی جاتی۔ اس سے بھی پہلے ہمارے والدین بتاتے ہیں کہ انہوں نے وہ دَور بھی دیکھ رکھا ہے کہ جب دوسرے مسلک کی جماعت مسجد میں آتی، تو اُن کو نکال کر پوری مسجد دھلوائی جاتی۔ میں نے رفع یدین کرنے یا آمین کہنے پر نوجوان لڑکوں کو تھپڑ تک کھاتے دیکھا۔

وعظ اور خطبات کی بات کروں تو بے شمار ایسے واقعات سننے کو ملتے جنہیں ذہن تسلیم نہ کرتا، حتیٰ کہ بعض اوقات ان سے صاف انکار کرنے کو دل کرتا۔ مثلاً سب نے سن رکھا ہے کہ رفع یدین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلئے کیا کہ مشرک بغلوں میں بت رکھ کر آ گئے تھے، تو ان کے بت نیچے گرانا مقصود تھا۔ یہ سن کر فوری ذہن میں آتا کہ رکوع یا سجدے میں جانے سے تو بغلیں خود ہی کھل جاتی ہیں، پھر ہاتھ اٹھانا ہی کیوں ضروری تھا؟ بہرحال، اتنے سخت مسلکی ماحول میں، اور علما کی آسمانوں کو چھوتی آوازوں اور جذبات کے درمیان سوال اٹھانا کبھی ممکن نہ سمجھا جاتا۔ تجسس اور سوال بہرحال اپنی جگہ قائم رہے۔

پھر ایسا بھی وقت آیا کہ مولانا الیاس قادری کی جماعت کے کئی رسالے کہیں سے عنایت ہوئے اور ان کا مطالعہ کیا۔ قبروں کے ایسے ایسے عذاب ان میں پڑھنے کو ملے جن میں لکھا ہوتا کہ فلاں انسان ایسا کرتا تھا تو قبر میں اُس کے ساتھ یہ ہو گیا، فلاں ویسا کرتا تو قبر میں وہ ہو گیا۔ حیرت ہوتی تھی کہ قبر کی یہ خبریں ان حضرات کو کہاں سے ملتی ہیں؟

بہرحال، سال 2002 تک میں گھڑے کا مینڈک بنا رہا اور کبھی دوسرے نظریات کو دیکھنے، پڑھنے یا سننے سے کوسوں دور رہا۔ 2002 میں جب یونیورسٹی میں داخلہ لیا تو وہاں ہر شہر، مسلک، نسل، ذات پات کے لوگوں سے واسطہ پڑا۔ یونیورسٹی میں دیر تک کلاسز ہونے کی وجہ سے بیچ میں کئی بار لمبے لمبے وقفے بھی آتے، لہٰذا یونیورسٹی کے چار سال ایسے گزرے جیسے کوئی شخص دوسرے شہر سے آ کر کئی سال ایک مدرسے میں درسِ نظامی حاصل کرتا ہے۔

اس دوران دنیا کے ہر موضوع زیرِ بحث آتے اور کئی بار مذہبی موضوعات بھی آتے، تو دوسرے مسالک کے عقائد و نظریات سُن کر چودہ طبق روشن ہو جاتے کیونکہ بہت ساری چیزیں ایسی ہوتیں جنہیں میرے جیسے ایک خاص ماحول میں بڑے ہونے والے بندے نے کبھی سوچا بھی نہ ہوتا لیکن کچھ ماننا یا نہ ماننا تو الگ بات رہی، البتہ ذہن کو ایسا بیشمار مواد ملنا شروع ہو گیا جس سے دماغ کی گراریاں تیز چلنا شروع ہو گئیں اور بہت ساری چیزوں میں تقابل کرنے کی قابلیت حاصل ہونے لگی۔

اب دماغ میں ہر طرح کی بے ہنگم معلومات، جسے تکنیکی زبان میں "ڈیٹا" کہا جائیگا، جمع ہو چکی تھیں اور اب ضرورت تھی کسی ماہر دین کی، جو ہر طرح کے سوال کا جواب دے سکے۔ کئی بار اپنی مسجد کے امام سے سوال پوچھنے کی جسارت بھی کی، لیکن جواب مسلکی ہوتا، اور جو اپنے مطلب کی چیز نہ ہوتی اُسے کسی نہ کسی طریقے سے رفع دفع کر دیا جاتا۔ 2006ء میں گریجویشن کی ڈگری مکمل ہوئی اور اللہ کی کرنی کہ 2007 میں مجھے سعودی عرب میں ملازمت مل گئی' اس کے نتیجے میں بالکل ایک نئے معاشرے میں داخل ہو گیا، جہاں میں ہر طرح کی قید و بند سے آزاد تھا، اور ارد گرد سب لوگ پروفیشنل تھے اور معاشی و فکری لحاظ سے خود مختار۔ ایسے دوستوں میں روزرات کو اکٹھے کھانے پر بیٹھنا اور مختلف موضوعات پر گپ شپ لگانا معمول تھا۔ بعض اوقات مذہبی مسئلہ موضوع بن جاتا تو کئی علما کا ذکر بھی آ جاتا۔ اسی معمول میں ایک دن کسی دوست کے منہ سے مولانا اسحاق کا نام پہلی بار سنا۔ پھر یاد نہیں کہ کس طرح اُن کی ایک ویڈیو نظروں کے سامنے آئی، جس میں وہ یہ درد بیان کر رہے تھے کہ اگر اہلِ تشیع کے بچوں کے ذہن میں پیدائش سے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے بغض بھر دیا جائے، تو وہ ان کی مخالفت کیوں نہ کریں؟ دراصل، مولانا اس بات کی طرف توجہ دلوانا چاہ رہے تھے کہ اگر دین کا علم صرف باپ دادا سے وراثت میں ملتا رہے، تو سوچ کا دائرہ کبھی نہیں بدلے گا۔ ہونا یہ چاہیے کہ گھروں میں بچپن سے ہی بچوں کی ذہنی تربیت ایسے کی جائے کہ وہ حق کی تلاش کو اپنا پہلا فرض سمجھیں، ہر رائے کو تحمل سے سننے کا حوصلہ رکھیں، اور اپنے آپ کو اتنا لائق بنائیں کہ تحقیق کر کے خود سچ اور جھوٹ میں فرق کر سکیں۔

اس ویڈیو میں مولانا کچھ بنیادی اعتراضات کا حوالہ دے رہے تھے، لیکن افسوس کہ کلپ بنانے والوں نے اسے سیاق و سباق سے الگ کر کے پیش کیا، جس کے نتیجے میں وہ ویڈیو متنازع بن گئی۔ بعد میں ایک مجلس میں انہیں اس کی وضاحت بھی دینی پڑی۔ یہ میرا ان کی ذات سے پہلا تعارف تھا۔

مجھے یاد ہے کہ مولانا اُس وقت ضعیف العمر تھے، اُن کا چہرہ قدرتی یا بناوٹی کسی بھی طرح نورانی نہ تھا، کپڑے بھی انتہائی سادہ تھے، گفتگو میں بھی کوئی روایتی مولویوں کی طرح شعلہ بیانی نہ تھی، نہ ہی باتوں میں مرچ مصالحہ لگا کر سننے والوں سے داد وصول کر رہے تھے، اور نہ لوگوں کو ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اپنے آپ کو سچا عاشقِ رسول بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن اُن کی گفتگو میں میرے جیسے تجسس سے بھرے ذہن کے لیے ایک مقناطیسیت تھی۔ اُن کی حق گوئی، بے باکی اور دین کے لیے درد ہی اُن کا اصل کمال تھا۔

اُس دن سے مولانا سے رغبت کا آغاز ہوا، اور اُن کے علم اور گفتگو کا سحر پھر ایسا غالب ہوا کہ پورے یوٹیوب پر اُن کے خطبات اور سوال و جواب کے پروگرام ڈھونڈ ڈھونڈ کر سننے میں اگلے ایک دو سال گزار دیے۔

مولانا اسحاق کے پاس ہر اُس سوال کا جواب تھا جو بچپن میں میرے ذہن میں گھر کر بیٹھے تھے۔ میں نے مولانا سے پہلے کبھی اُن جیسا محقق نہیں دیکھا تھا۔ اور اُن کی تحقیق اور دلائل ہی نے انہیں اتنا بے باک بنا دیا تھا کہ اہلِ حدیث کی مجلس میں بیٹھ کر اُن کے بعض عقائد کے ناقص دلائل پر جرح کر لیتے تھے، اور دوسرے فرقوں کی اچھی باتوں کی تعریف بھی کر لیتے تھے۔ اور یہی حال دوسرے فرقوں کی مجالس میں بھی ہوتا۔

اُن کی ذات میں اوّل ترجیح خدمتِ دین تھی اور انسانیت کا درد تھا، جس کی وجہ سے وہ باقی کسی چیز کی پروا کیے بغیر حق بات بیان کرنے سے کبھی ڈرتے نہ تھے۔ یہی وجہ تھی کہ میرا اُن پر ایسا غیر متعصب عالمِ دین ہونے کا ایمان ہو گیا کہ آج تک اگر میں مذہب کے حوالے سے کبھی کسی سوال کے جواب کا متلاشی ہوتا ہوں تو یوٹیوب پر اپنا عنوان لکھ کر آگے *مولانا اسحاق* لکھتا ہوں، تو اُس کے جواب میں مولانا کا کوئی نہ کوئی خطبہ یا سوال و جواب کی کوئی نشست سامنے آ جاتی ہے۔

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے آخری نبی

پھر اُسے دیکھنا شروع کرو تو علم کا دریا بہنا شروع ہو جاتا ہے، اور علم کی بنیاد پر اگر کوئی اُن سے کسی فرقے کی پسندیدہ روایت یا حدیث کا ذکر کرے تو وہ اگلے کا حوالہ سُن کر خوش ہوتے ...... چاہے وہ باطل ہی کیوں نہ ہو...... پھر اُس کی وضاحت کرتے، اور صحیح و کمزور روایت دونوں کو الگ الگ دلائل کے ساتھ بیان کرتے۔ مولانا اسحاق ویسے تو ہر طرح کے مسائل کے استاد تھے، لیکن ان کے کچھ غیر معمولی اور منفرد کام یہ تھے کہ:

وہ فرقوں کے تقابل کے علوم کے ماہر تھے۔

اگر کوئی صوفیاء کی من گھڑت روایت یا قصہ سناتا تو ہنس کر سنتے اور کہتے: "بیٹا اگر میں آپ کی بات مان بھی لوں، تو ہمارے اور ہمارے نبی ? کے درمیان 1400 سال کا فاصلہ ہے، وہ کیسے طے کرو گے؟"

وہ ہر بات کا سراحق کے ساتھ، یعنی اللہ اور اُس کے رسول ? تک جوڑتے تھے۔

ہر روایت کی تحقیق کرتے، اس کے تمام راویوں کو جانتے، اور صرف یہی نہیں بلکہ ان تمام راویوں کے کردار اور ان کے سچا یا جھوٹا ہونے تک کا علم رکھتے تھے۔

وہ ہر مسلک کی مجلس اور مسجد میں جانے کو تیار ہوتے تھے۔

عربی، پنجابی اور اردو زبان پر مہارت رکھتے تھے۔

عربی زبان میں احادیث اور قرآن پڑھ کر خطبوں میں لوگوں کے سامنے پنجابی میں ترجمہ کرتے تھے۔

تقویٰ کا ایسا عظیم نمونہ تھے کہ اکیسویں صدی میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر لگتا جیسے کوئی دو سو سال پرانا سادہ لوح انسان سامنے ہو۔ ان کی باتوں، لباس، خوراک سے یوں محسوس ہوتا جیسے ان حضرت کو شاید پتہ ہی نہیں کہ دنیا کہاں سے کہاں جا چکی ہے۔

ان کا تقویٰ، سادگی، علم کو پرکھنے کی باریک بینی، حق گوئی، اور دین و انسانیت کے لیے درد—— یہ سب خوبیاں انہیں میری نظر میں آج کے دور کے عظیم ترین داعیانِ اسلام اور محسنِ انسانیت میں شامل کرتی ہیں۔

اسی تسلسل میں مولانا اسحاق ہی کی فکر اور اُسی انداز میں دوٹوک، دلیل کے ساتھ بات کرنے والی ایک اور شخصیت سے بھی تعارف ہوا، اور وہ جناب انجینئر محمد علی مرزا صاحب تھے۔ یہ تعارف غالباً سال 2011 یا 2012 میں فیس بک کی ایک پوسٹ کے توسط سے ہوا۔ اُس وقت انجینئر صاحب اتنے مقبول نہ تھے، اور شاید تب وہ ای میلز پر لوگوں کے سوالات کے جوابات دیا کرتے تھے۔

جب انجینئر صاحب نے فقہی مسائل کو ایک ایک کر کے گھنٹوں طویل لیکچرز کی صورت میں ریکارڈ کرانا شروع کیا، اور ہر فرقے کے اس مسئلے سے متعلق علماء کی آراء کو اپنی گفتگو کا حصہ بنایا، پھر اپنے فہم و بصیرت سے جو بات درست محسوس ہوتی وہ بیان کرتے، تو ان کا انداز بھی مقصد اور نیت کے لحاظ سے مولانا اسحاق ہی کا عکس محسوس ہوتا۔ البتہ ان کی دعوت کا طریقہ قدرے منظم تھا۔

یونیورسٹی کا پڑھا لکھا انسان ہونے کے ساتھ ساتھ، انجینئرنگ کی تعلیم اور اچھی نوکری نے انہیں دنیاوی لحاظ سے بھی ایک باشعور فرد بنا دیا تھا۔ یہی سمجھ بوجھ اور ٹیکنالوجی سے جُڑے رہنے کی وجہ سے انہوں نے دین کی دعوت کا ایک نہایت شاندار اور مؤثر طریقہ اپنایا۔

میں انجینئر صاحب سے تعارف سے کافی پہلے، جب مولانا اسحاق کو خوب سنا کرتا تھا، تب ہی مولانا اسحاق صاحب کی ایک ویڈیو دیکھی تھی جس کا عنوان تھا "مولانا اسحاق کے ساتھ 40 سوال"۔ مجھے کافی دیر بعد معلوم پڑا کہ وہ 40 سوال پوچھنے والے جناب انجینئر محمد علی مرزا صاحب ہی تھے۔

خیر، انجینئر صاحب خود مولانا اسحاق کو اپنا عظیم استاد مانتے ہیں، اور جہاں وہ اکثر علماء ؒ سے کہیں نہ کہیں اختلاف کرتے ہیں، وہاں مولانا اسحاق کے ساتھ میں نے بہت کم دیکھا کہ انہیں ان سے کسی مسئلے میں اختلاف ہو۔ البتہ ایک بڑے مسئلے میں مجھے معلوم ہے کہ ان دونوں کی رائے مختلف ہے، اور وہ مسئلہ طلاق کا ہے۔

بہرحال، مولانا اسحاق کے انتقال کے بعد انجینئر صاحب کی صورت میں ایک اور ایسا عالم قوم کو میسر آنا، میں اللہ کی نعمت ہی سمجھتا ہوں۔ پڑھی لکھی عوام میں روایتی مولویوں نے بغیر دلیل کے عجیب و غریب قصے سناتے سناتے اتنی بڑی خلیج پیدا کر دی تھی کہ تھوڑی بہت سمجھ رکھنے والا شخص ایسے علما سے دور بھاگتا تھا۔

دین کی ایسی بڑھتی، بے رغبتی اور بے سمتی کے ماحول میں، جہاں دلیل مانگنے والے کو گستاخ کہا جاتا ہو، جہاں خود سے قرآن کا ترجمہ پڑھنے کو گناہ سمجھا جاتا ہو، جہاں ہزاروں ایسے درباروں کے عرس منائے جاتے ہوں جن میں شریک اکثر افراد کو ان بزرگوں کے اصل ناموں تک کا علم نہ ہو، جہاں گانوں کے انداز میں نعتیں اور من گھڑت بزرگانہ قصے تخلیق کرنے والوں پر کوئی قدغن نہ ہو، جہاں قرآن کی آیات پڑھ کر ان کا ترجمہ اپنی مرضی کے مطابق کیا جاتا ہو، جہاں احادیث کو بغیر حوالہ اور تصدیق کے بیان کیا جاتا ہو اور اکثر اوقات احادیث کو کاٹ چھانٹ کر صرف اپنی مرضی کا حصہ بیان کیا جاتا ہو...... وہاں انجینئر مرزا اور مولانا اسحاق جیسے بیباک انسان کا جان ہتھیلی پر رکھ کر ان غلط رجحانات کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہونا کسی جہاد سے کم نہیں۔

انجینئر مرزا اس وقت نہایت مقبول شخصیت ہیں، اس کا اندازہ آپ یہاں سے لگا سکتے ہیں کہ وہ پاکستان کے تمام مذہبی یوٹیوب چینلز کی فہرست میں 3 ملین سبسکرائبرز کے ساتھ پانچ سرفہرست چینلز میں نظر آتے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رہے کہ یہ 3 ملین افراد وہ ہیں جو نہ تو کسی فرقے سے وابستگی کی بنیاد پر، اور نہ ہی کسی ذاتی عقیدت کی بنیاد پر ان کو فالو کرتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر باقی مذہبی چینلز کو دیکھا جائے، تو ان کے پیچھے یا تو کسی مخصوص فرقے کی پشت پناہی نظر آتی ہے یا کسی معروف مذہبی جماعت کی سرپرستی۔ اس کے علاوہ، مرزا صاحب کی مقبولیت کا ایک اور واضح ثبوت حالیہ رمضان ٹرانسمیشن ہے، جس میں وہ بیک وقت تقریباً چھ سے سات مختلف چینلز پر مختلف پروگرامز میں شریک رہے اور اپنے علم سے لاکھوں لوگوں کو مستفید کرتے رہے تھے۔ یہ سب اس بات کی دلیل ہے کہ آج کا باشعور طبقہ ایسے علما کی طرف متوجہ ہے جو روایات کے پردے ہٹا کر دین کو تحقیق، دلیل اور حق پسندی کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

تصویر کا دوسرا رُخ یہ ہے کہ جہاں انجینئر صاحب بے پناہ مقبول ہیں، وہیں علماء کا ایک خاص طبقہ اور ان کے پیروکار ان کی شدید مخالفت بھی کرتے ہیں۔ انجینئر صاحب کے رد اور توڑ کیلئے کئی علماء نے باقاعدہ یوٹیوب چینلز قائم کر رکھے ہیں، جہاں صرف اور صرف انجینئر صاحب کے ایک ایک لفظ کا پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے۔ میں یہاں دونوں طبقات یعنی انجینئر صاحب کے حامی اور مخالفین کے لیے چند باتیں عرض کرتا ہوں، اور یہ محض میرا ذاتی تجزیہ ہے، جس سے سو فیصد اختلاف کرنا بھی سب کا حق ہے۔ چند جملے انجینئر صاحب کے حمایتیوں کے لیے، جو دراصل انجینئر صاحب کی منفرد خوبیاں درج ذیل ہیں:

1. کسی تعصب کے بغیر تمام فرقوں کے علماء کو زیرِ بحث لانا۔
2. تمام احادیث کی تحقیق کر کے ان کی سند عوام کے سامنے پیش کرنا۔
3. لوگوں کو اس بات پر ابھارنا کہ وہ خود قرآن و حدیث کھولیں اور خود بھی تحقیق کریں۔

یہی وجہ ہے کہ آج ہر پڑھا لکھا نوجوان اپنے موبائل میں *Islam 360* جیسی ایپ انسٹال رکھتا ہے اور کسی بھی لیکچر کو سنتے ہی فوراً تصدیق کے لیے موبائل نکال لیتا ہے۔

4. من گھڑت قصے، کہانیوں اور رسومات پر مبنی دین کے سامنے بند باندھنا۔
5. تمام فقہی مسائل پر مفصل لیکچرز ریکارڈ کروا کر دنیا بھر کے لیے ان کی آسان دستیابی ممکن بنانا۔
6. ہر مکتبہ فکر کے مثبت پہلوؤں کی نہ صرف حوصلہ افزائی کرنا بلکہ لوگوں کو ان کو اپنانے کی تلقین کرنا۔
7. شخصیت پرستی اور فرقہ پرستی کی سوچ کو باطل قرار دے کر صرف حق کی تلاش اور توحید و رسالت کو مقصدِ حیات بنانے کی ترغیب دینا۔
8. ٹیکنالوجی کا درست استعمال کر کے سالوں میں ہونے والے دینی کام کو مہینوں میں مکمل کر دینا۔
9. اپنی زندگی سے حقیقی معنوں میں پیسہ، عورت، اور شہرت کو نکال دینا۔
10. سادگی میں مثال، جو مولانا اسحاق جیسے انسان نے قائم کی، اسی کو اپنانا اور اس پر قائم رہنا۔
11. یہ بات سب کو معلوم ہونی چاہیے کہ جس شخص کے چینل پر 3 ملین سے زائد سبسکرائبرز ہوں، اور جس کی ہر ویڈیو ملین ویوز کراس کرتی ہو، اُس کے لیے کروڑوں روپے گھر بیٹھے کمانا کوئی مشکل کام نہیں۔ مگر انجینئر صاحب اس دولت کا محض ایک چھوٹا سا حصہ، وہ بھی مجبوری کے تحت تدریسی کام میں استعمال کرتے ہیں اور خود درویشی کی زندگی گزارتے ہیں۔
12. روایتی مدرسے کی تعلیم کے بجائے، اُن کی جوانی یونیورسٹی اور ملازمت جیسے اداروں میں گزری، جہاں انہیں ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کی سوچ سمجھنے اور اُن کے مطابق کام کرنے کا تجربہ حاصل ہوا۔
13. چند اُن علماء میں شامل ہونا جنہیں نہ صرف دینی بلکہ دنیوی علوم میں بھی مہارت حاصل ہے، اور یہی وجہ ہے کہ وہ ہر کرنٹ افیئر پر مدلل تبصرہ بھی کرتے ہیں۔

یہ فہرست بہت طویل ہو سکتی ہے، لیکن میں نے یہاں صرف وہ نمایاں خوبیاں بیان کی ہیں جو انہیں باقی علماء سے ممتاز کرتی ہیں۔

اب کچھ تجزیہ اُن پر لگنے والے الزامات پر...... انجینئر محمد علی مرزا صاحب پر جو بڑے بڑے الزامات عائد کیے جاتے ہیں، اُن میں سے چند یہ ہیں:

1. وہ قرآن درست تلفظ سے نہیں پڑھتے
2. وہ بزرگوں کے بارے میں گفتگو کرتے وقت احتیاط نہیں برتتے
3. وہ بعض اوقات احادیث کو سیاق و سباق کے بغیر پیش کرتے ہیں
4. ان کے پاس کسی مدرسے کی کوئی سند نہیں
5. وہ کسی سے مناظرہ نہیں کرتے
6. وہ قادیانیوں کے فرنٹ مین ہیں
7. وہ لوگوں میں گمراہی پھیلا رہے ہیں

جب میں یہ سوالات سنتا ہوں اور ان پر غور کرتا ہوں تو میرا ضمیر مجھ سے کچھ سوالات کرتا ہے:

1. کیا یہ سخت معیار صرف مرزا صاحب کے لیے ہے؟ اگر اسی معیار پر دیگر علما کو پرکھا جائے تو کیا کوئی باقی بچے گا؟
2. یہ بات درست ہو سکتی ہے کہ وہ قرآن درست نہیں پڑھتے، لیکن جب عربی میری زبان ہی نہیں، تو اگر وہ درست تلفظ سے پڑھ بھی لیں تو میرے جیسے عام شخص کو تو وہ سمجھ آنی ہی نہیں۔ تو پھر دین کو سمجھنے کے لیے میرے لیے اُن کے تلفظ کا کیا تعلق بنتا ہے جب تک میں خود عربی نہ سیکھ لوں؟
3. کسی کے پاس درسِ نظامی کی سند ہونا خلوصِ نیت کی ضمانت کیسے بن سکتا ہے؟ ہم نے تو بڑے بڑے سند یافتہ علما کو دیکھا ہے جو اپنے عہدے اور رتبے کا رعب جمانے میں مصروف ہوتے ہیں، اور دینی ذمہ داریوں میں کوتاہی برتتے ہیں۔ پھر 6 سے 8 سال محض ایک خاص فرقے کے ماحول میں گزار کر حاصل کی گئی سند ایک ایسے شخص کی 20 سے 25 سالہ تحقیق پر کیسے فوقیت رکھ سکتی ہے جو ہر مکتبہ فکر کا مطالعہ کر چکا ہو؟
4. احادیث کو بغیر سیاق و سباق کے پیش کرنا، یا آدھی حدیث بیان کرنا تو فرقہ پرستوں کا پرانا وطیرہ رہا ہے۔ ان کے بیانات کی تحقیق تو علما کو کرنا چاہیے تھی، جو انہوں نے نہیں کی۔ مگر انجینئر مرزا صاحب ہر حدیث کا حوالہ دے کر، ویڈیو میں حدیث کا نمبر دکھا کر اُس کی وضاحت کرتے ہیں۔ اگر ان سے کبھی کوئی کوتاہی ہو بھی جائے تو ہر خاص و عام خود اس کی تصدیق کر سکتا ہے۔
5. وہ مناظرے نہیں کرتے۔ تو میرا سوال ہے کہ جو لوگ سالہا سال سے مناظرے کر رہے ہیں، انہوں نے دین کی کتنی خدمت کی ہے؟ کون لوگ ہیں جو ان مناظروں سے دین سیکھ رہے ہیں؟ کیا عوام کو تحقیق پر ابھارنا بہتر ہے یا مناظروں کی بھینٹ چڑھانا؟
6. اگر وہ قادیانیوں کے فرنٹ مین ہیں، تو پھر وہ مسلمان کہاں ہیں جو ان کی تعلیمات سن کر قادیانی ہو گئے؟ مجھے تو ایسے کئی لوگ ملے جو ان کی تعلیمات سے سیدھے راستے پر آئے، اور کئی قادیانی ان کی باتوں سے متاثر ہو کر قادیانیت چھوڑ کر اسلام میں واپس آئے۔
7. جب میں "لوگوں میں گمراہی پھیلانے" کا الزام سنتا ہوں، تو اپنی ذات پر غور کرتا ہوں کہ اتنے سالوں سے انجینئر صاحب کو سننے سے میری زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟ اور جو تبدیلی آئی، کیا وہ واقعی گمراہی ہے؟ میں نے سیکھا کہ اب میں کسی قصے یا روایت کو محض جذبات کی بنیاد پر دین نہیں مانتا جب تک اس کا تعلق قرآن یا صحیح حدیث سے نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ حجرات میں واضح حکم دیا ہے کہ "بات کی تحقیق کیا کرو"۔ دُنیا کے تمام علما مانتے ہیں کہ چودہ سو سالوں میں بہت سی من گھڑت احادیث بھی لکھوائی گئیں، اسی لیے آج احادیث کو مختلف درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

انجینئر مرزا صاحب کی باتوں سے مجھ میں یہ تبدیلی آئی کہ میں خود احادیث کی کتب اور حوالہ جات کا مطالعہ کرنے لگا ہوں۔ مجھے یہ ہمت ملی کہ میں فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر ہر کسی کی بات سن سکوں اور خود تحقیق کر سکوں۔ مجھے ایسا معلم میسر آیا جو خود اختلافی رائے کو برداشت کرتا ہے، اور میں اُس کے تمام الفاظ کو ردّ کر کے بھی اگر صرف قرآن و حدیث کے وہ اقتباسات رہنے دوں جو وہ پیش کرتا ہے، تو بھی میرے پاس علم کا خزانہ بچتا ہے۔

جہاں تک بزرگوں کے بارے میں غیر محتاط گفتگو کا تعلق ہے، تو اس بارے میں میں سو فیصد اتفاق کرتا ہوں کہ کسی بھی مسلمان یا حتیٰ کہ کسی انسان کے بارے میں غیر محتاط الفاظ استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ میری اس بات پر مرزا صاحب سے صرف ایک درخواست ہے کہ وہ اس معاملے میں مولانا اسحاق رحمہ اللہ کی زندگی پر غور کریں۔ یہی وہ بنیادی فرق ہے جہاں میں مولانا اسحاق کو انجینئر مرزا صاحب سے کئی درجے عظیم انسان سمجھتا ہوں۔

مثال کے طور پر، مولانا اسحاق کی ایک ویڈیو ہے جس میں وہ ایک ایسے عالم کا ذکر کر رہے تھے جنہوں نے پنجاب یونیورسٹی میں درس دیا اور اس میں ایسے بہت سے واقعات سنائے جن کی کوئی سند نہ تھی یا بہت ضعیف تھی۔ مولانا اسحاق یہ واقعہ سناتے ہوئے زبان سے اعتراف کرتے ہیں کہ "مجھے یہ دیکھ کر آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں کہ اتنے بڑے علما بھی تحقیق کو نظر انداز کر کے اتنی بڑی بڑی جامعات میں درس دے رہے ہیں"۔ میرا خیال ہے کہ یہ خاصہ مولانا اسحاق کا ہی تھا، کوئی دوسرا عالم اس واقعے پر تبصرہ کرتا تو یقیناً جذباتی ہوتا اور توہین آمیز الفاظ بھی استعمال کرتا لہٰذا، مرزا صاحب کو اس پہلو پر ضرور غور کرنا چاہیے، کیونکہ دنیا کی ایک بڑی تعداد ان کو سنتی ہے اور ان سے بہت سی امیدیں وابستہ رکھتی ہے۔ براہِ کرم لوگوں کے جذبات کا بھی خیال رکھا کریں، اور یاد رکھیں کہ لوگ علما کی شعلہ بیانیوں سے تنگ آ کر ہی آپ جیسے اہلِ تحقیق کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی عمر، صحت، علم اور اخلاق میں برکتیں عطا فرمائے۔ آمین!

پبلشر ایم گلزار نے فاسٹ میڈیا پرنٹرز سے چھپوا کر فورتھ فلور خلیج ٹاور 38 اے جیل روڈ لاہور سے شائع کیا' جوائنٹ ایڈیٹر: مجبوب اے خان' ریذیڈنٹ ایڈیٹر جھنگ یوسف رضا بھٹی' ڈپٹی ایڈیٹر زین ملک' سینئر ایڈیٹر: ایم نعیم اکرم' ایڈیٹر انویسٹی گیشن: میاں مشتاق